فقہ و عقاید اہل سنت

۲۳۰

تعلیم مذہب کا پچاسوان نمبر

یعنی

# انیس المتہجد

و

# رفیق المتعبد

جسمین نماز شب کا مفصل بیان ہے

مولفہ جناب ممتاز الافاضل مولوی سید محمد ہارون صاحب قبلہ
صدر الافاضل زنگی پوری دام فیضہم حسب فرمائش جناب فخامت
نصاب جلالتماب نواب مولوی علی جواد خانصاحب بہادر دام اقبالہ

باہتمام احقر الزمن سید نور الحسن مالک مطبع
مطبع نور المطابع لکھنؤ سے چھپکے شائع ہوا

تعلیم مذہب کا پچاسوان نمبر

یعنے

# انیس المتہجد

# رفیق المتعبد

جسمین نماز شب کا مفصل بیان ہے

مولفہٗ جناب ممتاز الافاضل مولوی سید محمد ہارون صاحب قبلہ
صدر الافاضل زنگی پوری دام فیضہم حسب فرمائش جناب فخامت
نصاب جلالتمآب نواب مولوی علی جواد خانصاحب بہادر دام اقبالہ

باہتمام احقر الزمن سید نور الحسن مالک مطبع
مطبع نور المطابع لکھنؤ سے چھپکے شائع ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يا حبيب قلوب العابدين، ويا انيس خلوات المتهجدين، ويا مروّح ارواح الذاكرين، لك الحمد حمد الشاكرين، وعليك الثناء ثناء الموحّدين، سبحانك اللهم وبحمدك تقدّست اسماؤك، وجلّت نعماؤك، ولا اله غيرك، اياك نعبد واياك نستعين، ونصلّي على خيرتك من خلقك محمّد واهلبيته الطيبين الطاهرين،

**اما بعد فلا یخفی** کہ عمدہ ترین اعمال وعبادات نماز ہے کیونکہ اسکے ذریعہ سے انسان اپنے معبود برحق سے بلا واسطہ باتیں کرلیتا ہے
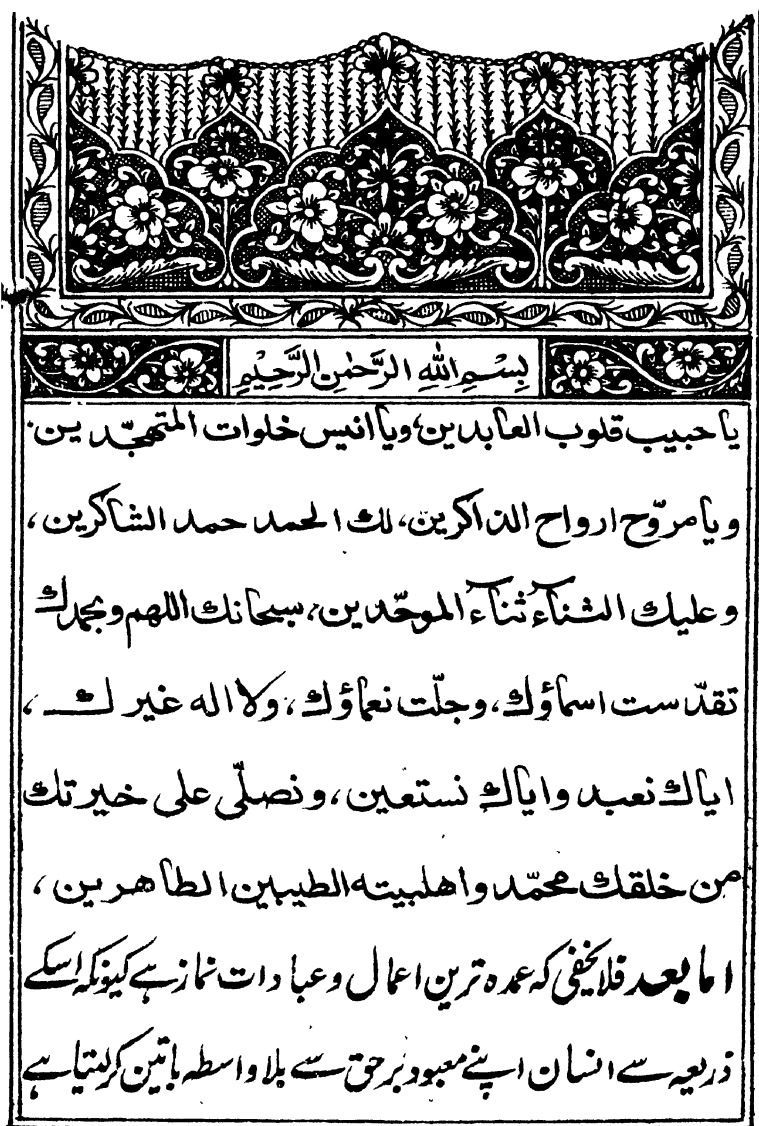
اور اُس سے مناجات کا شرف حاصل کرتا ہے اسکی فضیلت کے لیے
یہ کیا کم ہے کہ جس وقت نماز گزار نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو تین
باتیں اُسکے واسطے حاصل ہوتی ہیں ۱ یہ کہ ملائکہ اُس کو
گھیر لیتے ہیں ۲ یہ کہ خدائے تعالیٰ کی رحمت اُس پر آسمان سے
نازل ہوتی ہے ۳ ایک فرشتہ ندا دیتا ہے لو یعلم المصلی
من یناجی ما انفتل کہ اگر یہ نماز گزار جانتا کہ کس سے مناجات
کر رہا ہے تو کبھی نماز سے الگ ہی نہ ہوتا۔ یعنی کہ اگر انسان اپنے
اس شرف کو خیال کرے کہ کیسے سلطان مطلق اور ملک الملوک
سے گفتگو اور سرگوشی کا اُسے موقع دیا گیا ہے تو ہرگز اُسکا دل
نہ چاہے کہ اِس عزت کو ہاتھ سے جانے دے یہی وہ عمل ہے کہ
اگر ایک بھی قبول ہو جائے تو پھر انسان عذاب سے بری ہے چنانچہ
جناب صادق آل محمدؐ سے مروی ہے فرمایا مَن قَبِلَ اللهُ مِنهُ

صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً لَمۡ یُعَذِّبۡہُ خدائے تعالیٰ جس کی ایک نماز بھی
قبول کرلیگا تو ہرگز اُسپر عذاب نکریگا (جس سے صاف ظاہر ہے
کہ اگرچہ اُسکے ذمہ بہت سے گناہ ہون مگر یہ ایک نماز مقبولہ
اُن سب کا کفارہ ہوجائیگی) پھر اس سے بڑھکر کونسی عبادت
ہوسکتی ہے۔ اسی وجہ سے شریعت مین اسکے نام بھی نہایت
محترم اور شاندار تجویز کئے گئے ہین۔ مثلاً الصَّلٰوۃ عماد الدین[1]
معراج المؤمنین[2]۔ قربان کل تقی[3]۔ علم الایمان[4]۔ سنۃ[5]
الانبیاء۔ رکن المؤمن[6]۔ زینۃ الاسلام[7]۔ مرضاۃ[8] اللہ۔
حب[9] الملآئکۃ۔ نور[10] المعرفۃ۔ اصل[11] الایمان وغیرہ تقریباً
ساٹھ نام ہین جنکی عظمت کو اہل دل ہی خوب سمجھ سکتے ہین۔
اہلِ معرفت جو اسکی قدر جانتے تھے اور جانتے ہین اُنکے دلون سے
اسکی لذت کو پوچھیے وہ آپ کو بتائینگے کہ اِس مین کیسا

معراجِ انبیا کا ذائقہ اُن کو ملتا ہے۔ اور کیون وہ اُس کے جان و دل سے شیدا ہین۔

یون تو سب ہی نمازین معراج کا مرتبہ رکھتی ہین مگر ظاہر ہے کہ جس نماز مین زیادہ حضور قلب حاصل ہوگا اُسکا مرتبہ اورون سے زیادہ ہوگا۔

اور یہ بھی ظاہر ہے کہ سب سے زیادہ حضور کا وقت وہ ہو سکتا ہے جبکہ عالم مین سناٹا چھایا ہو۔ شور و شغب کی آوازین بند ہون۔ خلائق کی آنکھین خواب راحت مین سو رہی ہون۔ ستارے آسمان پر موتیون کی طرح بکھرے ہون کوئی شخص آس پاس خیال کا بٹانے والا موجود نہو۔ بس یہ نماز گزار ہوا اور اُسکا محبوب معبود جس سے سرگوشی کے لیے یہ نمازی اُٹھا ہے۔ اور ایسا وقت سوائے رات کے اور کوئی نہین ہو سکتا۔ اِسی لحاظ سے عاشقانِ

عبادت اس وقت کو بہت عزیز رکھتے ہین کیونکہ اس سے بہتر
اپنے محبوب حقیقی سے تخلیہ کا وقت کوئی نہین اور اُدھر سے بھی
کچھ ایسا ہی اہتمام معلوم ہوتا ہے چنانچہ جناب امام محمد باقر
علیہ السلام سے مروی ہے کہ یہ وہ وقت ہے جسکی بابت ہمارے
جد رسول اللہ صلعم سے مروی ہے کہ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالیٰ مُنَادِیًا یُّنَادِیْ
فِی السَّحَرِ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَاُجِیْبُهٗ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهُمْ"
خدائے تعالیٰ کا ایک فرشتہ سحر[۱] کو ندا کرتا ہے" کیا کوئی دعا
کرنے والا ہے جسکی دعا کو مین قبول کرون کیا کوئی مغفرت چاہنے
والا ہے جسے مین بخشدون"
اللہ اللہ خود ہمارا خالق و مالک جو ہر طرح ہم سے مستغنی ہے اور
ہر طرح ہم اُسکے محتاج ہین یہ اہتمام فرمائے کہ روزانہ اُس کا

[۱] سحر سے مراد وہ وقت ہے جو ثلث شب سے لے کر طلوع صبح صادق تک ہوتا ہے جیسا کہ بعض علماء نے اسکی تصریح کی ہے۔

ایک فرشتہ ہمین پکارتا ہوا اور وہ بھی اسطرح کہ جیسے کوئی صاحبِ غرض خوشامد کرتا ہوا اور جس کے کلام مین بالکل حکومت کی بو نہو۔ اور ہم غافل پڑے سویا کرین اور اسوقت کو غنیمت نہ سمجھین۔ حیف کا مقام ہے۔

اگرچہ اس حیف مین مؤلف رسالہ کا نفس خبیث بھی شریک اور مستحق صد لوم و عذل و عنف ہے مگر بعض کرام سادات وطن کی درخواست سے اس رسالہ کی تالیف کا ارادہ کیا ہے۔ شاید اسی کے ذریعے سے توفیق ایزدی رفیق حال ہو۔ یا جو حضرات اہل ایمان اِس تحریر کے مطابق عمل کر کے مستحق ثواب ہون اُنکے ساتھ مؤلف اور کاتب کو بھی کچھ حصّہ مِل جائے اور الدّال علی الخیر کفاعلہ کا مصداق بن جائے۔ وَمَا تَوْفِيْقِي اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ اَتَوَكَّلُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ۔

اس رسالہ مین ایک مقدمہ ہے۔ ایک باب ہے۔ اور ایک تتمہ ہے۔ مقدمہ مین نماز شب کا ثواب اور اُسکے فضائل کا بیان ہے۔ باب مین طریق نماز شب مع مختصر ادعیہ کے۔ تتمہ مین اُن دعاؤن کا ذکر ہے جن سے یہ نماز مکمل ہوتی ہے۔

**مقدمہ** فضیلت نمازِ شب مین اس سے زیادہ آیتین اور حدیثین ہین کہ کوئی اُن کو احصا کر سکے خصوصاً اس مختصر رسالے مین مگر محض ترغیباً للنفوس چند آیتین اور حدیثین اس موقع پر نقل کیجاتی ہین۔ نماز شب کے لیے اُٹھنے والون کی مدح مین پروردگار عالم قرآن مجید مین ارشاد فرماتا ہے کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَھْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ ھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ (سورۂ ذاریات) جسکا حاصل یہ ہے کہ متقین کو جنت اور چشمے دیے جائینگے اس لیے کہ وہ راتون مین کم سوتے تھے اور سحر کے وقت مین استغفار کیا کرتے تھے۔

معصوم نے اسکی تفسیر مین فرمایا ہے کہ کانوا یستغفرون فی الوتر
فی اٰخراللیل سبعین مرّۃ (یعنی پروردگار عالم نے اِن لوگون کی
تعریف ومدح اِس وجہ سے کی ہے کہ یہ لوگ نمازِوتر مین آخر شب کے
حصّے مین ستّر مرتبہ استغفار کرتے تھے. دوسرے موقع پر فرماتا ہے
تَتَجَافٰی جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا
(سورۂ لقمان ج ۲۱) جس کا حاصل یہ ہے کہ ہماری آیتون پر ایمان
لانے والے وہی لوگ ہین جو راتون مین اپنے بسترون سے اُٹھتے
اور خدا سے خوف ورجا کے ساتھ دعا کرتے ہین. تفسیر صافی مین
اِس آیت کی تفسیر معصوم علیہ السّلام سے اس طرح نقل کی ہے
کہ یہ آیت جناب امیرالمؤمنین علیہ السلام اور اُن کے تابعین
کی مدح مین نازل ہوئی ہے. کیونکہ یہ بزرگوار اوّل شب مین
آرام کرتے تھے. جب دو تہائی رات گذر جاتی تھی یا جسقدر بھی ہو

نماز شب

تو پروردگار عالم کی جناب مین حاضر ہونے کے لیے اپنے تئین فارغ
کر لیتے تھے اور اُسکی نعمتون کی طرف رغبت۔ اُس کے عذاب سے خوف
اُسکی بخشش کی طمع رکھتے ہوے مُناجات و دعا مین مصروف
ہوتے تھے۔ اسی امر کو پروردگار عالم اپنی کتاب مین خبر کے طور پر
بیان کرتا ہے کہ اُس کے معاوضہ مین اُس نے اِن لوگون کو اپنی
جوارِ رحمت مین ساکن کیا۔ اپنی جنّت مین داخل کیا۔ خوف سے امن
دیا۔ اور اُن کے دلون سے دہشت کو زائل فرمایا۔ یہ حاصل تفسیر ہے
جس سے مقصود یہ ہے کہ ثلث شب مین اُٹھکر نماز و دعا مین مشغول
ہونے کا نتیجہ اِن لوگون کو یہ حاصل ہوا کہ خداے تعالیٰ نے اپنے
جوارِ رحمت مین جگہ دی۔ خوفِ عذاب سے بچ گئے۔ خدائی باغ مین
رہنے کی اجازت پائی۔ اور جو رعب و دہشت بسبب کثرت معرفت
کے اِنکے دلون پر طاری رہتی تھی اُسے خداے تعالیٰ نے اپنی

رافت و مرحمت سے زائل فرما دیا"

آے خوشا حال اُس مومن کا جسے یہ چارون صفتین کسی اپنے
ایک مختصر عمل کے ذریعے سے حاصل ہون اللھم وقفنا لقیام
اللیل واجعلنا منھم"

تیسرے موقع پر فرماتا ہے اَمَّنْ ھُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا
وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَۃَ وَیَرْجُوْا رَحْمَۃَ رَبِّہٖ (سورہ زمر ج ۲۳)
اے ابو الفضیل ساحر کیا تو بہتر ہے جو آتش جہنم مین جلایا جائیگا یا وہ بہتر
ہے جو رات کی ساعتون کو عبادت و طاعت مین بسر کرتا ہے
کبھی سجدے کرتا ہے اور کبھی قیام۔ امور آخرت سے حذر کرتا ہے
اور اپنے پالنے والے کی رحمت کا امیدوار ہے" یعنے جو لوگ
کافر ہین وہ ہرگز ہمارے ان بندون کی برابری نہین کر سکتے کیونکہ
یہ لوگ اپنی نمازِ شب اور عبادت سحری کے سبب سے ہمارے محبوب ہین۔

تیسری آیت

پھر ایک موقع پر اپنے حبیب سے مخاطب ہوکر فرماتا ہے وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ اے ہمارے رسول تم رات کے وقت تہجد کی نماز پڑھو اور یہ تمپر[1] فرض زائد ہے قریب ہے کہ اسکی بدولت تمھارا پروردگار تمکو مقام محمود مین پہونچاوے۔

اسی طرح اور بھی آیتین ہین بخوف طول اسی مقدار پر اکتفا کی جاتی ہے۔

اب احادیث کو ملاحظہ فرمائیے ارشاد القلوب دیلمی مین مروی ہے عن النبی قال شرف المؤمن قیامہ باللیل" مومن کا شرف یہی ہے کہ وہ نماز شب کے لیے اُٹھے۔ پھر فرمایا جس کا حاصل یہ ہے کہ جس روز

احادیث فضائل نماز شب

[1] نماز شب جناب سرورِ کائنات علیہ وآلہ الصلوات پر فرض تھی مگر امت محمدیہ پر سنت ہے۔ اور یہ امر مسلمات مین سے ہے ۱۲ منہ

تمام اولین وآخرین جمع کیے جائین گے (روز قیامت) تو ایک منادی جانبِ پروردگارِ عالم سے ندا کریگا لیقم الذین تتجافی جنوبھم عن المضاجع یدعون ربھم خوفا وطمعا فیقومون وھم قلیل ثم یحا سب الناس من بعد ھم" چاہیے کہ نمازِ شب کے لیے اُٹھنے والے اُٹھ کھڑے ہون جو اپنے پروردگار کو بخوف و رجا پکارا کرتے تھے۔ یہ سُنکر وہ لوگ اُٹھ کھڑے ہون گے۔ (بظاہر مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ بلا حساب وکتاب جنت مین بھیجدیے جائین گے) اِن کے بعد تو اور لوگون کا حساب کیا جائیگا" نیز دوسری حدیث مین مروی ہے کہ جنت عدن مین ایک درخت ہے جس سے ابلق گھوڑے ہی پیدا ہوتے ہین جن پر یاقوت، و زبرجد کے زین ہونگے اور یہ

گھوڑے پردار ہونگے۔ بول و براز نہ کرتے ہون گے اِنھین
پر اولیاء اللہ سوار ہو کر جنّت مین اُڑتے پھرینگے۔ دیگر اہل
جنّت اُن کو دیکھکر پکارینگے کہ اے ہمارے بھائیو تم نے
ہمارے ساتھ انصاف نہین کیا (کہ تم تو ایسے گھوڑون پر
سوار ہوا اور ہمارے پاس سواری نہین) پھر خداے تعالیٰ
سے عرض کرین گے۔ اے ہمارے پروردگار! یہ کرامت
جلیلہ ان لوگون کو کس وجہ سے ملی اور ہمین نہ ملی تب ایک
فرشتہ بطنان عرش سے ندا کریگا کہ یہ لوگ تو نمازِ شب
پڑھا کرتے تھے اور تم راتون مین سویا کرتے تھے۔ یہ لوگ
روزے رکھتے تھے اور تم کھانا کھاتے تھے۔ یہ لوگ اپنے
مال کو بوجہ اللہ صدقہ مین دیتے تھے اور تم بخل کرتے تھے الخ
منجملہ مناجات داؤدیہ کے ایک یہ بھی ہے کہ

پروردگار عالم نے فرمایا یا داؤد انہ من یصلی باللیل والناس نیام یرید بذلک وجہی فانی امرُ ملائکتی ان یستغفروالہ وتشتاق الیہ جنتی و یدعولہ کل رطب ویابس،، اے داؤد جو شخص شب کے وقت نماز پڑھتا ہے۔ درانحالیکہ لوگ سوتے ہون۔ اور اس سے محض میری خوشنودی مطلوب ہو تو مین اپنے فرشتون کو حکم دیتا ہون کہ اُسکے واسطے استغفار کرین اور میرا بہشت اُس کا مشتاق ہوا۔ نیز ہر رطب و یابس اُسکے لیے دعا کرتے ہین۔ (ارشاد القلوب)

**نیز** جناب رسولِ خداؐ سے مروی ہے فرمایا،، وہ مکان جس مین **نماز شب** پڑھی جاتی ہے اور قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے وہ اہلِ آسمان کے نزدیک ایسا منوّر معلوم ہوتا ہے جیسے اہل زمین کو

چمکتے ہوئے ستارے"

**منجملہ** مناجات موسویہ کے یہ بھی ہے کہ یَا ابْنَ عِمْرَانَ هَبْ لِي مِنْ عَيْنِكَ الدُّمُوعَ وَمِنْ قَلْبِكَ الْخُشُوعَ وَمِنْ بَدَنِكَ الْخُضُوعَ ثُمَّ ادْعُنِي فِي ظُلَمِ اللَّيْلِ تَجِدْنِي قَرِيبًا مُجِيبًا يَا ابْنَ عِمْرَانَ كَذِبَ مَنْ زَعَمَ أَنْ يَقُولَ إِنَّهُ يُحِبُّنِي وَإِذَا جَنَّهُ اللَّيْلُ نَامَ عَنِّي" اے عمران کے بیٹے "موسیٰ" تم مجھے اپنی آنکھوں کا آنسو اپنے قلب کا خشوع۔ اور اپنے جسم کا خضوع دو پھر مجھے تاریکی شب میں پکارو تو اپنے سے قریب اور اپنی دعاؤں کا اجابت کرنے والا پاؤ گے۔ اے عمران کے بیٹے۔ جھوٹا ہے وہ شخص جو میری محبت کا دعویٰ کرتا ہے اور جب **اندھیری رات** ہوتی ہے تو میری طرف سے غافل ہو کر سو رہتا ہے[1] **نیز** جناب صادق آل محمدؐ سے

[1] ارشاد القلوب دیلمی ۱۲

مروی ہے آپ نے فرمایا اِنَّ مِن رَوحِ اللهِ عزَّ وجلَّ ثلثۃ التھجد
باللیل وافطار الصائم ولقاء الاخوان (ازمن لایحضرہ الفقیہ)
پروردگار عالم کی رحمت میں سے تین چیزیں ہیں ۱ نماز شب ۲
روزہ دار کا افطار ۳ آپس میں بھائیوں کا ملنا اور باہم ملاقات کرنا۔
نیز حدیث میں مروی ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے
فرمایا اشرف اُمتی حملۃ القرآن واصحاب اللیل۔ میری امت میں
سب سے بہتر قرآن کے حاملین اور نماز شب کے پڑھنے والے ہیں۔
نیز فرمایا الرکعتان فی جوف اللیل احب لی من الدنیا ومافیھا۔ دو رکعتیں
شب کے وقت کی میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہیں جناب امام
موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ کسی نے جناب امام زین العابدین علیہ السلام
سے عرض کی کہ۔ کیا سبب ہے کہ نماز شب پڑھنے والوں کے چہرے حسین نظر
آتے ہیں آپ نے فرمایا کہ خلوا باللہ فکساھم اللہ من نورہ از بسکہ ان لوگوں نے

شب کی تنہائی مین خدا کے ساتھ تخلیہ کیا اس وجہ سے پروردگارِ عالم
نے اُن کو نور کا لباس پہنا دیا۔
**نیز** ایک حدیث کا محصّل یہ ہی کہ رسولِ خداؐ نے فرمایا کہ جس کسی
مؤمن یا مؤمنہ کو رات کی نماز کی توفیق مِلی اور با خلاص اُس نے
وضو کیا اور بہ نیت صادق رضاے خدا کے لیے نماز پڑھی اس طرح
کہ نیت بھی صادق تھی قلب بھی سلیم تھا آنکھین بھی گریان تھین تو
ایسے نمازی کے لیے یہ اہتمام ہوتا ہے کہ اُس کے پیچھے سات
صفین فرشتون کی خداے تعالیٰ کے حکم سے کھڑی ہوتی ہین
ہر صف مین اس قدر فرشتے ہوتے ہین جنکی تعداد سواے خدا کے
کسی کو نہین معلوم ایک سرا اُس صف کا مشرق مین ہوتا ہے
اور ایک مغرب مین جب وہ مومن یا مومنہ نمازِ شب سے فراغ
پا لیتے ہین تو خداے تعالیٰ بقدر شمار اُن فرشتون کے اُسکے لیے

درجات تحریر فرمالیتا ہے۔

**نیز** حدیث مین ہے کہ آن حضرت ؐ نے فرمایا جناب ابراہیم کو خدا تعالیٰ نے صرف دو باتون سے خلیل بنایا ایک اطعام طعام۔ دوسری نماز شب کا ایسی حالت مین پڑھنا جب کہ سب لوگ سوتے ہون۔ (**وسائل الشیعہ**)

**نیز** حدیث مین ہی کہ ایک شخص نے جناب صادقِ آل محمدؐ سے اپنے احتیاج کی شکایت کی اور بیحد مبالغہ کیا یہانتک کہ قریب تھا کہ اپنی بھوک کی بھی شکایت کرے تو حضرت نے فرمایا کہ تو نمازِ شب پڑھتا ہی؟ اُس نے عرض کی "ہان"۔ جناب صادق علیہ السّلام یہ سُن کر اصحاب کی طرف متوجہ ہوے اور فرمایا غلط کہتا ہی۔ وہ شخص جو یہ کہتا ہی کہ مین نماز شب پڑھتا ہون اور پھر بھی دِن مین بھوکا رہتا ہون"۔ مطلب یہ ہی کہ نماز شب روزی کو زیادہ کرتی ہی۔ یہ ممکن نہین

کہ کوئی شخص پابند نماز تہجد ہو اور پھر وہ محتاج اور دست نگر رہے
حق بھی تو یہی ہی کہ جب بندہ محض اُسکی رضا کے واسطے اپنے جسم کو
تعب مین ڈالتا اور راحت کو ترک کر کے اُس کی طرف متوجہ ہوتا ہی
اور اُسے ایسے وقت مین یاد کرتا ہی جب کہ عام طور پر خلائق اپنے
خوابہاے غفلت مین پڑے سو رہے ہین تو کیا یہ ممکن ہی کہ وہ اپنے
ایسے بندے کو بھول جائے اور جسمانی زحمت مین مبتلا کرے یہ
امر اُسکی رافت و رحمت سے بہت بعید ہی۔

نیز ایک طولانی حدیث کے ذیل مین جناب سید المتہجدین افضل
العابدین خیر الساجدین والراکعین مولانا امیر المومنین علی ابن ابی طالب
علیہ السلام سے مروی ہی آپ نے فرمایا مَن صلی سدس لیلۃ
کتب من الاوابین وغفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن صلی
خمس لیلۃ زاحم ابراهیم خلیل الرحمان فی قبتہ

ومن صلی ربع لیلة کان فی اوّل الفائزین حتی یمرّ علی الصراط

کالریح العاصف ویدخل الجنة بغیر حساب ومن صلّی

ثلث لیلة لم یبق ملک الا غبطه بمنزلته من الله عزوجل

وقیل له ادخل من ای ابواب الجنة الثمانیة شئت"

جو شخص رات کا ایک چھٹا حصّہ نماز مین صرف کرے تو وہ اوّابین

مین لکھا جائیگا اور پروردگار عالم اُس کے گزشتہ گناہون کو معاف کردیگا

اور اگر ایک پانچوان حصّہ رات کا نماز تہجّد مین صرف کرے تو جناب

ابراہیم خلیل الرحمان کے ساتھ اُن کے قبّہ مین رہیگا۔ اور جو کوئی

چوتھائی حصّہ رات کا نماز مین صرف کرے تو اوّل فائزین

(کے گروہ) مین ہوگا یہانتک کہ صراط پر مثل تند ہوا کے گزرجائیگا۔

اور جو کوئی تہائی حصّہ رات کا نماز مین صرف کرے تو ہر فرشتہ

اُسپر رشک کھائیگا کہ اسے جو رتبہ خدا کی طرف سے ملا ہے وہ ہمین

حاصل نہین" (از من لایحضرہ الفقیہ)

نیز حدیث مین مروی ہی علیکم بصلوۃ اللیل فانہا سنۃ نبیکم وداب الصالحین قبلکم ومطردۃ الداء عن اجسادکم" جناب صادقِ آلِ محمد نے فرمایا تم لوگ بالضرور نماز شب پڑھا کرو کہ یہ تمھارے نبی کی سنت ہی۔ تم سے پہلے گزرنے والے صالحین کا طریقہ ہے اور تمھارے جسمون سے مرض کو دفع کرنیوالی ہی۔ نیز ابوزہرہ سے مرفوعاً[1] مروی ہی کہ ابوعبداللہ الصادق علیہ السلام نے فرمایا صلوۃ اللیل تبیض الوجہ وصلوۃ اللیل تطیب الریح وصلوۃ اللیل تجلب الرزق" نماز شب چہرے کو نورانی کرتی ہی نمازِ شب جسم مین خوشبو پیدا کرتی ہی۔ نمازِ شب

---

[1] احادیث کے اسمار مین سے ایک نام مرفوع بھی ہی اور یہ وہ حدیث ہی جس مین درمیان سے راوی کا نام نکال ڈالا گیا ہو اور بلا واسطہ رسول یا امام سے روایت بیان کی گئی ہو باوجودیکہ واسطہ موجود ہو ۱۲ منہ

روزی کو کھینچ لاتی ہی۔

نیز ایک حدیث مین صادق آل محمد نے فرمایا کہ مال و اولاد تو زینت حیٰوۃ دنیا ہین مگر (نماز شب) آٹھ رکعتین جنھین بندہ (مومن) آخر شب مین پڑھتا ہی زینت آخرت ہی،، (وسائل الشیعہ)

اسی کے مقابل یہ ہی کہ اگر آدمی نماز شب نہین پڑھتا تو شیطان اُس کے کان مین پیشاب کرتا ہی دیکھو اس کی علامت یہ ہی کہ ایسا شخص جب نیند سے اُٹھتا ہی تو کسلمند ثقیل اور بوجھل رہتا ہی۔ (دیکھو من لایحضرہ الفقیہ اور وسائل الشیعہ)

نیز ابوعبداللہ الصادق علیہ السّلام نے فرمایا لیس منا من لم یصل صلوٰۃ اللیل جو شخص نماز شب نہ پڑھے وہ ہم مین سے نہین ہی،، شیخ مفید رحمہ اللہ نے کتاب مقنع مین فرمایا ہی کہ،، امام علیہ السلام کی غرض یہ ہی کہ تارک نماز شب ہمارے مخلص شیعون مین سے

نہین ہی۔ اور یہ کہ جو شخص فضیلت نماز شب کا منکر ہو وہ ہمارے مطلق شیعون مین سے نہین ہی،،

**ذیل مقدمہ** نماز شب کا وقت نصف شب کے بعد ہی اس سے پہلے نماز شب کے پڑھنے مین کوئی فضیلت نہین ہی چنانچہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہی آپ نے فرمایا ''صلوٰۃ اللیل ما بین نصف اللیل الیٰ اٰخرہ،، نماز شب کا وقت نصف شب سے لے کر آخر شب تک ہی،،

**نیز** مروی ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ بعد نصف شب کے تیرہ رکعتین پڑھا کرتے تھے۔ (استبصار)

کسی نے جناب صادق علیہ السّلام سے دریافت کیا ہی کہ اگر کوئی شخص آخر شب مین نہ اُٹھ سکے یہانتک کہ دسوان یا پندرھوان حصّہ رات کا گزر جائے تو کیا ایسا شخص نصف شب سے پہلے

نمازِ شب کو پڑھ سکتا ہی۔ یا آپ کے نزدیک اُس کو قضا کرنی بہتر ہی۔
معصوم نے فرمایا۔ بلکہ وہ قضا کرے۔ یہی مجھے پسند ہی۔ مین مکروہ سمجھتا
ہون (کہ اول شب مین نماز پڑھ لینے سے) اُس کو اسی کی عادت
نہ ہو جائے۔ (تو پھر ہمیشہ اوّل شب ہی مین پڑھا کرے گا حالانکہ
وقت اُس کا آخر شب میں ہی"
مگر ایسا ہو سکتا ہی۔ کہ بعض مواقع پر نصف شب کے پہلے بھی
اسے پڑھ لیا جائے۔ مثلاً سفر مین ہو۔ یا سردی کا خوف ہو۔ یا کوئی
مرض مانع ہو۔ یا شباب کی نیند پچھلے کو اُٹھنے سے مانع ہو تو مقدم
کرنا جائز ہی۔ جیسا کہ احادیث اسپر شاہد اور فقہاے ملت حقہ نے
تصریح فرما دی ہی۔ حلبی نے صادق آلِ محمد سے پوچھا ہی کہ نمازِ شب
اور نمازِ وتر اول شب مین سفر کی حالت مین جبکہ خوف سرما ہو یا کوئی
بیماری ہو پڑھی جا سکتی ہی؟ آپ نے فرمایا "لا باس انا افعل اذا تخوفت"

اس مین کچھ مضائقہ نہین ! مجھے بھی جب ایسا خوف ہوتا ہی

تو پہلے ہی پڑھ لیتا ہون "

حاشیۂ ذیل بعض احکام متعلق نماز شب کے بیان مین۔

مسئلۂ اولی۔ نصف شب کے بعد اِس نماز کو شروع کرے تو افضل

وبہتر ہی کیونکہ خداے تعالی فرماتا ہی و بالاسحار ھم یستغفرون"

اس آیت مین استغفار سے مراد استغفار نمازِ وتر ہی جسے سحر کے

قریب واقع ہونا چاہیے۔ پس جبکہ اس استغفار کے اس وقت

مین واقع ہونے کی مدح کی گئی تو معلوم ہوا کہ نمازِ شب ایسے

وقت مین واقع ہونی بہتر ہی جس سے وتر کا استغفار سحر مین واقع ہو

تو لا محالہ اس صورت مین نماز شب قریب سحر واقع ہونی چاہیے

جس سے فضیلت کا درجہ حاصل ہو۔ مسئلۂ ثانیہ اس نماز کو

جس طرح نصف شب کے بعد پڑھنا چاہیے اُسی طرح صبح صادق سے

پہلے ختم بھی کردینا چاہیے۔ اور اگر خوف ہو کہ نماز شب مین
مشغول ہونے سے صبح صادق ہوجائیگی تو چاہیے کہ صرف حمد پر
اقتصار کرے اور جلد جلد پڑھے جیسا کہ عبداللہ بن سنان کے جواب
مین صادقِ آلِ محمد نے فرمایا اقرء الحمد واعجل اعجل" اور اگر
صبح طالع ہوگئی ہی تو پھر نمازِ فجر مین مشغول ہو نماز شب نہ پڑھے۔
جیسا کہ اسماعیل بن جابر کے جواب مین فرمایا ہی جب کہ اُس نے
دریافت کیا کہ اوتر بعد ما یطلع الفجر تو آپ نے فرمایا لا یعنی نہ پڑھ"
مسئلہ ثالثہ اگر تنگ وقت مین آنکھ کھُلی ہی اور نماز شروع کردی
تو اگر چار رکعت نماز شب پڑھنے کے بعد صبح ہوجائے تو بقیہ سات
رکعتون کو بھی تمام کردے اگرچہ بعد صبح صادق کے ہو اور اگر صرف
دو ہی رکعتین پڑھی یقین کہ صبح ہوگئی تو اس نماز کو ترک کرکے نماز صبح
کو پڑھے اور نماز شب کو دوسرے وقت مین قضا کرے۔

۵۱ کیا مین بعد سحر ہوجانے کے وتر کی نماز پڑھون؟

مسئلۂ رابعہ ہر نماز کو خواہ واجب ہو یا سنت اکل و شرب باطل

کردیتا ہی الا نمازِ وتر کو مگر صرف اُس شخص کے لیے اجازت ہی جسے

صبح کو روزہ رکھنا مقصود ہی اور پیاس بھی لگی ہی اور وہ نمازِ وتر مین مشغول

ہی۔ خوف ہی کہ اگر نماز کو تمام کرنے کے بعد پانی پیے گا تو صبح صادِق

طالع ہوجائیگی تو اُسے اثناء نماز مین پانی پی لینا جائز ہی مگر اس طرح

کہ قبلہ سے انحراف نہ لازم آئے۔ (شرائع الاسلام و شرح لمعہ وغیرہ)

مسئلۂ خامسہ نماز شب کو جہر سے پڑھنا افضل ہی۔ بلکہ کُل نوافِل

شب کو خواہ نافلۂ مغرب ہو خواہ نافلۂ عشا اور یا نماز تہجد ہو سب کو

بجہر پڑھنا مستحب ہی جیسا کہ شیخ طوسی رحمہ اللہ نے کتابِ استبصار مین

روایت فرمائی ہی کہ جناب ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا

"السنة فی صلوٰة النہار بالاخفاء والسنة فی صلوٰة اللیل بالاجہار"

مسئلۂ سادسہ جو شخص کسی سبب سے شب کو یہ نماز نہ پڑھ سکا ہو

تو افضل ہی کہ دِن کو اُس کی قضا کرے جناب سرور کائنات علیہ وعلی آلہ الآف التحیات نے فرمایا ہی کہ اگر بندۂ مؤمن نماز شب کی قضا دن مین کرتا ہے تو پروردگارِ عالم مباہات کرتا ہی اور فرماتا ہے "یا ملائکتی انظروا الی عبدی یقضی ما لم افترضہ علیہ اشہدکم انّی قد غفرت لہٗ" ای میرے فرشتو دیکھو میرے اس بندہ کو کہ اُس نماز کی بھی قضا کرتا ہی جسے مین نے اُس پر فرض نہین کیا ہی مین تمکو گواہ کرتا ہون کہ اِسے مین نے بخش دیا" ای خوشا حال اُس بندے کا جس کے کسی فعل پر خود پروردگار عالم مباہات کرے

مسئلہ سابعہ اگر وقت کم ہو تو صرف سورہ حمد پر ہر رکعت مین اکتفا کرے جیسا کہ دیگر نوافل مین بھی اکتفا بحمد جائز ہی مسئلہ ثامنہ اگر نماز شب مین طولانی سورہاے قرآنی پڑھنے مقصود ہون اور وہ سورے زبانی یاد نہون تو قرآن مجید مین دیکھکر بھی پڑھ سکتا ہی۔

واجب نمازون مین یہ بات جائز نہین ہی۔

طرفِ حاشیۂ ذیل آداب نماز شب مین سے دو امرون کا اہتمام رکھنا چاہیے ایک یہ کہ قبل نماز کے مسواک کرے علامہ مجلسیؒ نے حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب نماز شب کے واسطے اُٹھو تو مسواک کرو کیونکہ اُس وقت ایک فرشتہ آتا ہے جو تمھارے مُنھ پر مُنھ رکھتا ہی اور جو کچھ تم قرآن و دعا سے پڑھتے ہو وہ آسمان پر لے جاتا ہی تو چاہیے تمھارا مُنھ خوشبو ہو علی بن جعفر نے اپنے برادر بزرگوار جناب امام موسی کاظم علیہ السلام سے دریافت کیا کہ آیا ہو سکتا ہے کہ نماز شب کے واسطے جو کوئی اُٹھے صرف اُنگلی سے ہی مسواک کرے اگرچہ اور کسی قسم کی مسواک کا حاصل کرنا ممکن ہو تو آپنے فرمایا کہ اگر یہ خوف ہو کہ صبح طالع ہو جائیگی (اگر لکڑی کی مسواک تلاش کریگا یا اُس سے مسواک کرنے مین مصروف ہو گا) تو کوئی

مضائقہ نہین ہی (حلیۃ المتقین) دوسرے اپنے تئین معطر کرنا۔ کیونکہ
جناب صادق نے فرمایا کہ دو رکعت نماز عطر مل کر پڑھنا بہتر ہی اُن
ستّر رکعتون سے جو بغیر تعطّر کے پڑھی گئی ہون۔

## باب نماز شب کے مطوّل و مختصر طریقون کے بیان مین

کسی عبادت شرعیّہ کے واسطے ادنیٰ۔ اوسط۔ یا اعلیٰ۔ کا نام شریعت
کی طرف سے وضع نہین کیا گیا ہی۔ مگر ہمارے سمجھنے کے لیے یہ
کہا جاسکتا ہی کہ ایک صورت عبادت کی تو یہ ہی کہ تمام آداب و
شرائط اور لوازم کے ساتھ ادا کی جائے یہ عبادت کامل اور
اعلیٰ ہی۔ دوسری صورت یہ ہی کہ صرف بعض آداب و لوازم اُسکے
پورے کئے جائین۔ یہ عبادت بہ نسبت اوّل کے اوسط درجہ مین
ہی تیسری صورت یہ ہی کہ محض اس طرح ادا کی جائے کہ نام
ہی نام اُس عبادت کا صادق آئے یہ عبادت ناقص اور

ادنیٰ درجہ کی ہی۔

شریعت نے یہ دستور کیا ہی کہ ہر عبادت کو کئی کئی طرح سے بتایا ہی کسی طرح مین زیادہ زحمت اور تاخیر ہی کوئی صورت ایسی ہی کہ بلا زحمت اور بہت جلد ادا کی جا سکتی ہی۔ اور غرض یہ رکھی ہی کہ ہر شخص اُس سے مستفید ہو سکے۔ بیمار بھی اُس سے فائدہ اُٹھا سکے۔ صحیح بھی۔ ضعیف بھی اُس کا ثواب پا سکے قوی بھی۔ مستعجل بھی اپنے مقدور بھر کامیابی حاصل کر لے۔ اور متانی بھی۔ غرض کوئی محروم نہ رہے۔ دیکھیے اپنی نمازِ پنجگانہ یومیہ کو کہ بلحاظ اشخاص مختلفہ کتنی طرح سے پڑھی جا سکتی ہی۔ چاہیے تو محض واجب ہی پر اکتفا کیجیے۔ چاہیے واجبات کے ساتھ بعض مستحبات کو بھی شامل کر لیجیے۔ چاہیے مستحبات کے ساتھ بعض آدابِ مخصوصہ بھی بجا لائیے۔ اور چاہیے کل آداب و شرائط

ومستونات وواجبات کے ساتھ ادا کیجیے۔ اگراس طرح ادا کیجیے گا
ثواب زیادہ ہوگا اگر محض واجبات ہی واجبات پر اکتفا کیجیے گا
کم ثواب ہوگا۔ مگر فرض ادا ہو جائیگا اور تارک الصلوٰۃ کا صدق
نہوگا۔ یہی حال تقریبًا کُل عبادتون کا ہی جن مین نماز شب
بھی ہی۔ کہ اسکو بھی کئی کئی طرح پڑھ سکتے ہین۔ اس طرح بھی ہوسکتی
ہی کہ ہر رکعت مین صرف سورۂ حمد پر اکتفا کی جائے جیسا اسابقًا
مین بیان ہوچکا ہی۔ اس طرح بھی ہوسکتی ہی کہ سورۂ حمد کے ساتھ
ایک ایک مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھا جائے۔ اور ہر دو
رکعت پر مختصر قنوت سے کام لیا جائے۔ یونبھی اسے پڑھ سکتے ہین
کہ سورۂ حمد کے ساتھ متعدد مرتبہ سورۂ توحید کو پڑھین رکوع وسجود
مین طول دین۔ قنوت طولانی پڑھین۔ دعائین جو حضرات معصومین
سے مروی ہین اُن سب کی بھی تلاوت کرین۔ استغفار بہت زیادہ

کرین۔

معلوم ہوا کہ جو کتب اعمال وکتب فقہ مین مختلف صورتین اس نماز کی لکھی ہین اُن کا منشا اختلاف نہین ہی بلکہ حسب حیثیت اشخاص ہین جس مین جتنی ہمت ہو۔ جسقدر قوت ہو۔ جتنا وقت وسیع ہو۔ جیسا شوق ہو اُسی کے موافق اسے ادا کر سکتا ہی۔ کوئی چاہتا ہی کہ مین پندرہ ہی منٹ مین نماز شب پڑھ لون تو شارع نے اُسکی صورت بھی بتا دی ہی۔ کوئی چاہتا ہی کہ مین باطمینان تمام اپنے پیارے معبود اور انوکھے محبوب سے سرگوشی و راز گوئی کرون اور بفراغ خاطر اپنا حال سناؤن جیسا کہ ہر عاشق کو اپنے عزیز محبوب سے ایسے موقع کا ملنا مغتنم معلوم ہوتا ہی تو اُسکی صورت بھی بتا دی ہی۔ کوئی متوسط درجے سے اسکا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہی تو شارع نے اُسکے لیے بھی راہ نکال دی ہی۔ غرض

اس بازار کا سودا ایسا آسان ہو کہ ہر کہ ومہ اُس سے مستفیض ہو سکتا

ہو۔ اور ایسا دشوار بھی ہو کہ سواے خالص بندگان خدا کے دوسرے

کے ہاتھ آ ہی نہین سکتا۔ مبدءِ فیاض کی طرف سے بخل نہین

بل یداہ مبسوطتان ینفق کیف یشاء لینے والا ہونا چاہیے۔

موتی لُٹ رہے ہین۔ باتون سے جواہرات ملتے ہین چند

فقرون مین جنت کا ابدی مُلک ہاتھ آتا ہو مگر لونے والا تو ہو۔

جوہری تو آوے۔ خریدار تو موجود ہو۔ وقت ذرا نازک ہی میٹھی

میٹھی نیند اُٹھنے نہین دیتی۔ وہ نرم گدون اور بسترون کا فرا

تتجافی جنوبہم عن المضاجع سے مانع ہو۔ پُر نندی کی تجنیس

آنکھون کو بند کیے دیتی ہو کسی دل پسند کی ہم آغوشی محبوب حقیقی

کے ساتھ تخلیہ کرنے سے روک رہی ہو۔ اگرچہ یہ عارضی ہو

اور وہ ابدی مگر غفلت کا پردہ آنکھون پر پڑا ہوا ہو۔ الناس نیام

اذا ماتوا انتبهوا مرنے کے بعد اگر آنکھ کھلی بھی تو کیا فائدہ

جب اُٹھ گئے بازار سے گاہک تو ہم آئے وقت تو آج ہی ہے جو کچھ

ممکن ہو لے لو۔ پھر یہ وقت کہان۔ پھر یہ صحبت کہان۔ پھر ایہ مکان

کہان۔ آخر تو پچتانا ہی ہے۔ فانتبهوا ایها الناس واغتنموا

المهل، قبل الاجل، ولا تسوّفوا فی العمل، بلیت ولعل،

فان العمر قصیر، والمهل یسیر، والسفر مدید، فاعدوا

الزاد، ودعوا الرقاد، واستانسوا برب العباد، فهاهو

والله اجل مقصد ومراد، والسلام علیکم ورحمة

الله وبرکاته، وتحیاته ومرضاته،،

الغرض بیان سابق سے اس قدر معلوم ہوا کہ نماز شب

کو کسی طرح سے ادا کر سکتے ہین مختصر سے مختصر صورت بھی ہے اور طولانی

سے طولانی بھی۔ مین اس رسالہ مین اُن سب صورتون کو انشاءالله

مفصلاً لکھدونگا جس سے ہر شخص حسب اتساع وقت و امکان و قوت فائدہ اُٹھا سکے اور کوئی محروم نہ رہے۔

**پہلی صورت** نماز شب گیارہ رکعتین ہین۔ ہر دو رکعت پر سلام ہی اور قنوت سوائے شفع کے کہ اُسکی دوسری رکعت مین قنوت نہین ہی۔ اور سوائے وتر کے کہ یہ ایک ہی رکعت ہی۔ پس صورت یہ ہی کہ وضوے کامل کے بعد مصلے پر جائے نیت کرے کہ نماز شب پڑھتا ہون قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہے اور سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد پڑھکر رکعت کو تمام کرے۔ اور دوسری رکعت مین سورہ الحمد اور سورہ قُل یا ایھا الکافرون باقی چھہ رکعتون مین بعد الحمد کے جو سورہ چاہے پڑھے چھوٹا ہو یا بڑا۔ (من لایحضرہ الفقیہ)

یہ آٹھ رکعتین تو نماز شب کے نافلہ کی ہوئین اِن کے بعد نماز شفع کی دو رکعتین

پڑھے اور دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے
اور سلام پر تمام کرے پھر ایک رکعت نماز وتر پڑھے اسمیں بھی بعد الحمد کے
سورۂ قل ھو اللہ احد اُسکے بعد کوئی مختصر سا قنوت مثلاً اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور
چالیس مومنوں کے لیے دعا مثلاً اس طرح کہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَ
فُلَانٍ وَ فُلَانٍ نام بنام ہر شخص کا ذکر کرے۔ پھر رکوع وسجدہ وتشہد سلام
بحسب معمول کرکے نماز کو تمام کرے۔ (ماخذ اس صورت کا کتاب من لا یحضرہ
الفقیہ ہی جو جناب صدوق علیہ الرحمہ کے مؤلفات میں سے ہی)

## دوسری صورت نماز شب کی آٹھ رکعتوں میں سے

پہلی رکعت میں بعد الحمد کے تیس ۳۰ مرتبہ قل ھو اللہ احد اور
دوسری رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ سورۂ قل یا ایہا الکافرون

پڑھے باقی چھ رکعتوں میں بعد سورۂ حمد کے جو سورہ چاہے پڑھے
اور شفع کی دو رکعتوں میں اول میں بعد الحمد کے قل اعوذ
برب الفلق اور دوسری میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب
الناس ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔
اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ
فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ
الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ
وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ
عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ
وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ
وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَّ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ

مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ

یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِیْرًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَ

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؀ اس کے بعد نماز وتر پڑھے جس مین

بعد الحمد کے تین مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور ایک ایک

مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے۔

پھر قنوت کی دعا پڑھے اُسکے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ اور چالیس مومن یا زیادہ کے لیے دعاے

مغفرت اُس کے بعد یہ دعا پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لِجَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر یہ دعا پڑھے رَبِّ اَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَ هٰذِهٖ يَدَايَ يَا رَبِّ جَزَآءً بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ رَقَبَتِيْ خَاضِعَةً لِّمَآ اَتَيْتُ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَّفْسِي الرِّضٰى حَتّٰى تَرْضٰى لَكَ الْعُتْبٰى لَا اَعُوْدُ بعد اسکے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ تین سو مرتبہ اور بعد ازاں یہ دعا رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بعد اس کے رکوع وسجدہ وتشہد وسلام پڑھ کے نماز کو تمام کرے اس کے بعد دو رکعت نافلۂ صبح پڑھے۔ اور وقت داخل ہونے کے بعد نماز واجبی صبح ادا کرے ۱۲ (ماخذ جامع عباسی)

**تیسری صورت** یہ کہ پہلی رکعت مین بعد الحمد کے تینؔ مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت مین بھی بعد الحمد کے تینؔ مرتبہ قل ھو اللہ احد۔ (من لایحضر) باقی صورتین اور ترکیبین بدستور سابق۔

**چوتھی صورت** پہلی رکعت مین بعد الحمد کے تینؔ مرتبہ قل ھو اللہ احدٌ دوسری رکعت مین بعد الحمد سورۂ قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکٰفِرُوْن تینؔ مرتبہ (از شیخ مفیدؒ) باقی صورتین بدستور سابق۔

**پانچوین صورت** یہ کہ جب نیند سے بیدار ہو تو پہلے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانِيْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِيْ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ رُوْحِيْ لِاَحْمَدَهٗ وَاَشْكُرَهٗ وَاَعْبُدَهٗ اور جب وضو کر چکے اور نماز کے لیے

آمادہ ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ
نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَاٰلِہٖ وَاُقَدِّمُھُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ
فَاجْعَلْنِیْ بِھِمْ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ
الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِھِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِھِمْ
وَاھْدِنِیْ بِھِمْ وَلَا تُضِلَّنِیْ بِھِمْ وَارْزُقْنِیْ بِھِمْ
وَلَا تَحْرِمْنِیْ بِھِمْ وَاقْضِ لِیْ حَوَآئِجَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اسکے بعد
کھڑے ہو کر چھ تکبیریں سنتی جن کو تکبیرات افتتاحیہ بھی کہتے ہیں
اس طرح کہے کہ پہلے تین تکبیروں کے بعد یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ پھر دو تکبیر کہے اور یہ دعا پڑھے

لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ
إِلَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، عَبْدُكَ وَابْنُ
عَبْدَيْكَ، ذَلِيلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مِنْكَ وَبِكَ وَلَكَ
وَإِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى وَلَا مَفَرَّ وَلَا مَهْرَبَ
مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، سُبْحَانَكَ وَحَنَانَيْكَ، تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ، سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ،
اس کے بعد دو تکبیریں کہے اور یہ دعا پڑھے وَجَّهْتُ
وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمِنْهَاجِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ
حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ
وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

(واضح ہو کہ یہ کُل سات تکبیرین ہوئین جن مین سے چھہ تو سنّتی تکبیرین ہین اور ایک تکبیرۃ الاحرام ہی۔ ان ساتون مین سے جس کو چاہے بقصد تکبیرۃ الاحرام کہہ لے کافی ہوگی) اب حمد وسورہ شروع کرے پہلی رکعت مین بعد سورۂ حمد کے تین۳ مرتبہ قل ھو اللہ احدٌ اور دوسری رکعت مین بھی بعد الحمد کے تیس۳۰ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور بہتر ہی کہ ہر مرتبہ کَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ بھی کہے اور اگر نہ ممکن ہو تو آخر ہی مین کہے بعد ختم سورہ یہ قنوت پڑھے

اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ وَكَيْفَ لَا اَدْعُوْكَ وَقَدْ عَرَفْتُ حُبَّكَ فِيْ قَلْبِيْ وَاِنْ كُنْتُ عَاصِيًا مَدَدْتُ اِلَيْكَ يَدِيْ بِالذُّنُوْبِ مَمْلُوَّةً وَّعَيْنًا بِالرَّجَاۗءِ مَمْدُوْدَةً مَوْلَايَ اَنْتَ عَظِيْمُ الْعُظَمَاۗءِ وَاَنَا اَسِيْرُ

الاُسَرَاءِ اَنَا الاَسِیرُ بِذُنُوبِی اَلمُرتَهَنُ بِجُرمِی اِلٰهِی لَئِن طَالَبتَنِی
بِذَنبِی لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفوِكَ وَلَئِن طَالَبتَنِی بِجَرِیرَتِی لَاُطَالِبَنَّكَ
بِكَرَمِكَ وَلَئِن اَمَرتَ بِی اِلَی النَّارِ لَاُخبِرَنَّ اَهلَهَا اَنِّی كُنتُ
اَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
الطَّاعَةَ تَسُرُّكَ وَالمَعصِیَةَ لَا تَضُرُّكَ فَهَب لِی
مَا یَسُرُّكَ وَاغفِر لِی مَا لَا یَضُرُّكَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ

پھر رکوع اور سجدہ کر کے تشہد و سلام پر نماز تمام کرے۔ اسکے بعد
دو دو رکعتین کر کے چھ رکعتین اور پڑھے۔ اور ہر دو رکعت کے
بعد یہ دعا پڑھے جسے جناب امیر المومنین علیہ السلام پڑھا
کرتے تھے۔ (کما فی مختصر مصباح للکفعمی) اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسئَلُكَ
بِحُرمَةِ مَن عَاذَ بِكَ وَلَجَأَ اِلَی عِزِّكَ وَاستَظَلَّ بِفَیئِكَ
وَاعتَصَمَ بِحَبلِكَ وَلَم یَثِق اِلَّا بِكَ یَا جَزِیلَ العَطَایَا

يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى يَا مَنْ سَمّٰى نَفْسَهٗ مِنْ جُوْدِهٖ وَهَّابًا اَدْعُوْكَ رَاغِبًا وَّرَاهِبًا وَّخَوْفًا وَّطَمَعًا وَّاِلْحَاحًا وَّاِلْحَافًا وَّتَضَرُّعًا وَّتَمَلُّقًا وَّقَآئِمًا وَّقَاعِدًا وَّرَاكِعًا وَّسَاجِدًا وَّرَاكِبًا وَّمَاشِيًا وَّذَاهِبًا وَّجَآئِيًا وَّفِيْ كُلِّ حَالَاتِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور اپنے حاجات خدائے تعالیٰ کی جناب مین عرض کرے۔

**نیز** بعد ہر دو رکعت کے ان آٹھ رکعتون مین سے یہ دعا بھی پڑھے اگر فرصت ہو اور وقت وسعت رکھتا ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَلَمْ يُسْئَلْ مِثْلُكَ وَاَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَةِ السَّآئِلِيْنَ وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ اَدْعُوْكَ وَلَمْ يُدْعَ مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ اِلٰى مِثْلِكَ وَاَنْتَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ الْمَسَآئِلِ

وَاَنْجَحِهَا وَاَعْظَمِهَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ وَبِاَسْمَائِكَ

الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَنِعَمِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى وَبِاَكْرَمِ

اَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَاَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيْلَةً

وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَاَجْزَلِهَا لَدَيْكَ ثَوَابًا وَ

اَسْرَعِهَا فِي الْاُمُوْرِ اِجَابَةً وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ

الْمَخْزُوْنِ الْاَكْبَرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ

تُحِبُّهٗ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰى بِهٖ عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ

دُعَائَهٗ وَحَقٌّ عَلَيْكَ اَنْ لَّا تَحْرِمَ سَائِلَكَ وَلَا تَرُدَّهٗ

وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ

وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ

وَمَلَائِكَتُكَ وَاَنْبِيَائُكَ وَرُسُلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ

مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ

وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاَنْ تُعَجِّلَ خِزْيَ اَعْدَائِهٖ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا بجاے ان تفعل بی کذا وکذا کے اپنی حاجتیں بیان کرے۔

جب آٹھوں رکعتیں پڑھ چکے تو مطمئن بیٹھکر تسبیح فاطمہ زہرا صلوات اللہ وسلامہ علیہا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰهُ دس مرتبہ اِس کے بعد صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّزَّاقُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْبَدِئُ الْبَدِيْعُ لَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْاَمْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ

یَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَرْحَمَ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِي
إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ وَأُنْسِي بِكَ وَإِلَيْكَ
يَا كَرِيمُ بعد اسکے دو سجدۂ شکر بجا لائے اور اگر ممکن ہو تو یہ دعائے
جناب سید الساجدین علیہ السلام کسی ایک سجدہ میں ان دو میں سے
پڑھے جسے آپ سجدۂ شکر میں پڑھا کرتے تھے إِلٰهِي وَعِزَّتِكَ
وَجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ وَلَوْ أَنِّي مُنْذُ أَبْدَعْتَ فِطْرَتِي
مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ عَبَدْتُكَ دَوَامَ خُلُودِ رُبُوبِيَّتِكَ
بِكُلِّ شَعْرَةٍ فِي كُلِّ طَرْفَةٍ سَرْمَدَ الْأَبَدِ بِحَمْدِ الْخَلَائِقِ
وَشُكْرِهِمْ أَجْمَعِينَ لَكُنْتُ مُقَصِّرًا فِي بُلُوغِ أَدَاءِ
شُكْرِ خَفِيِّ نِعْمَةٍ مِّنْ نِّعَمِكَ عَلَيَّ وَلَوْ أَنِّي كَرَبْتُ
مَعَادِنَ حَدِيدِ الدُّنْيَا بِأَنْيَابِي وَحَرَثْتُ أَرْضَهَا

بِاَشْفَارِ عَيْنِيْ وَبَكَيْتُ مِنْ خَشْيَتِكَ مِثْلَ بُحُوْرِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرَضِيْنَ دَمًا وَ صَدِيْدًا لَكَانَ ذٰلِكَ قَلِيْلًا فِيْ

كَثِيْرِ مَا يَجِبُ مِنْ حَقِّكَ عَلَيَّ وَلَوْ اَنَّكَ اِلٰهِيْ عَذَّبْتَنِيْ

بَعْدَ ذٰلِكَ بِعَذَابِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ وَ عَظَّمْتَ

لِلنَّارِ خَلْقِيْ وَجِسْمِيْ وَمَلَأْتَ طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ مِنِّيْ

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ فِي النَّارِ مُعَذَّبٌ غَيْرِيْ وَلَا يَكُوْنُ لِجَهَنَّمَ

حَطَبٌ سِوَايَ لَكَانَ ذٰلِكَ بِعَدْلِكَ قَلِيْلًا فِيْ كَثِيْرِ

مَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْ عُقُوْبَتِكَ ۞

بعد اسکے دو رکعت نماز شفع بجالائے رکعت اولی

مین بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت مین

بعد الحمد کے قل اعوذ برب الناس پڑھے یا دونون مین بعد

الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد پر اکتفا کرے۔ مگر اس نماز کی

دوسری رکعت میں قنوت نہ پڑھے بلکہ بعوض اس کے وتر میں
قنوت مقرر کیا گیا ہے۔

جب نماز شفع سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے اِلٰهِي تَعَرَّضَ
لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصَدَكَ فِيهِ
الْقَاصِدُونَ وَأَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ
وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَ
مَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَ
تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا أَنَا ذَا
عَبْدُكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ
فَإِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
عَلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ
مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ

الطَّاهِرِينَ الْخَيِّرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ
وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ
خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ اَذْهَبَ اللّٰهُ
عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر شروع کرے خواہ
باتکبیرات سبعہ ہو یا صرف تکبیرۃ الاحرام پر اکتفا کرے اور حمد کے
بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور یا ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے
اور قنوت مین جو دعا ممکن ہو پڑھے۔ اگر ممکن ہو تو دعائے قنوت
جناب صادق ؑ پڑھے۔ یا دعائے قنوت جناب سید الساجدین ؑ

یا دعاے قنوت جناب جواد[1] علیہ السلام۔ ورنہ مختصر صورت یہ ہے

کہ قنوت مین جناب امیر المومنین علیہ السلام کی دعا جو آپ نماز وتر

مین پڑھتے تھے پڑھے۔ اور وہ یہ ہے رَبِّ اَسَاءَتُ وَظَلَمْتُ

نَفْسِیْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَهٰذِهٖ یَدَایَ یَا رَبِّ جَزَآءً

بِمَا کَسَبَتْ وَهٰذِهٖ خَاضِعَةٌ لَکَ بِمَا اَتَیْتُ بِهٖ وَهَا

اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْکَ فَخُذْ لِنَفْسِکَ مِنْ نَفْسِی الرِّضَا

حَتّٰی تَرْضٰی لَکَ الْعُتْبٰی[2] لَا اَعُوْدُ پھر تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ

کہے اور یہ دعا پڑھے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ

التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ پھر ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ

اِلَیْهِ کہے اور شمار کے وقت بایان ہاتھ بلند رکھے اور داہنے سے

شمار کرے بعد اسکے چالیس مومنون یا زیادہ کے لیے دعا کرے

[1] جو آئندہ خاتمہ مین مذکور ہونگی ۱۲ [2] العتبی المواخذۃ اے حتیٰ لک ان تواخذنی علی ذنوبی ۱۲ مجمع البحرین

جن لفظوں مین اور جس زبان مین ممکن ہو اقلاً اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِفُلَانٍ وَفُلَانٍ نام بنام چالیس شخصوں کے لیے طلب مغفرت
کرے پھر رکوع وسجدہ بجا لائے بعد اسکے تشہد پڑھے اور سلام پر نماز کو تمام کرے
اور اگر وقت وسیع ہو تو تسبیح فاطمہ زہرا کے بعد تین مرتبہ یہ دعا
پڑھے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَرُّ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ ارْزُقْنِيْ
مِنَ التِّجَارَةِ اَعْظَمَهَا فَضْلًا وَاَوْسَعَهَا رِزْقًا وَخَيْرَهَا
لِيْ عَاقِبَةً فَاِنَّهٗ لَا خَيْرَ فِيْمَا لَا عَاقِبَةَ لَهٗ بعد
اس کے سجدہ مین جاوے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ ذُلِّيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ
اِلَيْكَ وَوَحْشَتِيْ مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِيْ بِكَ يَا كَرِيْمُ
يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ يَا كَائِنًا بَعْدَ

كُلِّ شَيْءٍ لَا تَفْضَحْنِي فَاِنَّكَ بِي عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِي

فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كَرْبِ

الْمَوْتِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَرْجِعِ فِي الْقُبُوْرِ وَمِنَ النَّدَامَةِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً هَنِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً

وَّمُنْقَلَبًا كَرِيْمًا غَيْرَ مُخْزِيْ وَلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ

اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ

عَمَلِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِيْ يَاحَيًّا لَا يَمُوْتُ

بعد اسکے دو سجدہ شکر کرے اور ہر سجدہ مین پانچ پانچ مرتبہ

کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور

دونون سجدون کے درمیان آیۃ الکرسی پڑھے یہ ہین مختصر

اعمال نماز شب کے اور اگر اس سے زیادہ امکان ہو تو وہ دعائین

پڑھے جو خاتمہ رسالہ میں مذکور ہونگی۔

جب نافلۂ شب سے فارغ ہوئے تو نافلہ نماز صبح بھی ضرور پڑھے

کیونکہ افضل ترین نوافل بعد نماز شب کے یہی نافلہ ہے۔ اس نافلہ

کی صرف دو رکعتین ہین اور وقت اسکا بعد نماز وتر کے ہے

طلوع سُرخی مشرقی تک مگر افضل وقت اسکا درمیان

صبح کاذب اور صادق کے ہی۔

اس نافلہ مین بعد الحمد کے رکعت اولی مین قُلْ یَآ اَیُّھَا

الْکَافِرُوْنَ اور رکعت ثانیہ مین قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے

اور بعد فراغ رو بقبلہ ہو کر دائین پہلو پر لیٹے اور رخسارہ جانب

راست کو دست راست پر رکھکر یہ دعا پڑھے (اگر وقت

وسیع ہو ورنہ لازم نہین ہی اور نہ یہ دعا جزو نافلہ فجر

ہے) اِسْتَمْسَکْتُ بِعُرْوَۃِ اللّٰہِ الْوُثْقٰی الَّتِیْ لَا انْفِصَامَ

لَھَا وَاعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللّٰہِ الْمَتِیْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ

مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَشَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ رَبِّیَ اللّٰهُ رَبِّیَ اللّٰهُ رَبِّیَ اللّٰهُ، اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَمَنْ
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ، قَدْ
جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ وَلَهٗ
حَاجَةٌ اِلٰى مَخْلُوْقٍ فَاِنَّ حَاجَتِیْ وَرَغْبَتِیْ اِلَيْكَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الصَّبَاحِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
نَاشِرِ الْاَرْوَاحِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاسِمِ الْمَعَاشِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
جَاعِلِ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا،
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ

نُورًا، وَعَلٰی لِسَانِیْ نُوْرًا، وَمِنْ بَیْنِ یَدَیَّ نُوْرًا وَمِنْ
خَلْفِیْ نُوْرًا، وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا، وَعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا،
وَمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، وَاَعْظِمْ لِیَ
النُّوْرَ، وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا، اَمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ
وَلَا تَحْرِمْنِیْ نُوْرَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، بعد اسکے آیۃ الکرسی
اور معوذتین کی تلاوت کرے۔ اور سورہ آل عمران کی آخری
پانچ آیتوں کو بھی پڑھے اور وہ یہ ہیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیَاتٍ لِّاُولِی
الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا
وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ ، وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ، رَبَّنَا اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ
فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ، رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ،
اگر وقت مین وسعت ہو تو متورک بیٹھکر تسبیح فاطمہ زہراؑ
پڑھے پھر سو مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ،
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سات مرتبہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے پھر دو سجدۂ شکر بجا لائے اور جو
دعائین سجدۂ شکر کی یاد ہون پڑھے ۔ اور بہتر ہی کہ یہ دعا
سجدۂ آخر مین پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَ كُلِّ شَيْءٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي وبفلان و فلان مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَ لَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهُ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اور بجاے افعل بی و بفلان کے اپنا نام اور برادران مومنین کا نام لے۔ اب اگر وقت فریضۂ صبح آگیا ہو تو فریضہ مین مشغول ہو اور اُس کے تعقیبات بجالائے کہ اُسکا ادا کرنا اول وقت مین افضل ہے اور اگر وقت باقی ہو تو ادعیہ استغفار پڑھے کہ وقت سحر استغفار کرنا نہایت مرغوب و محبوب و مطلوب امر ہی۔ خداے برتر نے بھی اس ساعت مین استغفار کرنے والون کی مدح کی ہی اور فرمایا ہی وبالاسحار ھم یستغفرون اور کبھی فرمایا ہی والمستغفرین بالاسحار اور احادیث مین بھی استغفار

وقت سحر کی بہت تاکید وارد ہی چنانچہ صادق آل محمد علیہ السلام نے

فرمایا ہی جس کا ماحصل یہ ہی کہ بندہ جب کہ بہت استغفار کرتا ہی تو

اُسکا نامۂ عمل فرشتے ایسی صورت مین لیجاتے ہین کہ چمکتا ہوتا ہی

مختصر دعاے استغفار جسے امیر المومنین سید العابدین بعد

نافلۂ صبح کے پڑھا کرتے تھے یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ

لِکُلِّ ذَنْبٍ جَرٰی بِهٖ عِلْمُكَ فِیَّ وَعَلَیَّ اِلٰی اٰخِرِ عُمْرِیْ

بِجَمِیْعِ ذُنُوْبِیْ لِاَوَّلِهَا وَاٰخِرِهَا وَعَمْدِهَا وَخَطَاٴِهَا

وَقَلِیْلِهَا وَکَثِیْرِهَا وَدَقِیْقِهَا وَجَلِیْلِهَا وَقَدِیْمِهَا وَحَدِیْثِهَا

وَسِرِّهَا وَعَلَانِیَتِهَا وَجَمِیْعِ مَا اَنَا مُذْنِبُهٗ وَاَتُوْبُ

اِلَیْكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اَنْ تَغْفِرَ لِیْ جَمِیْعَ مَا اَحْصَیْتَ مِنْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ

قِبَلِیْ فَاِنَّ لِعِبَادِكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا وَاَنَا مُرْتَهَنٌ بِهَا

تَغفِرُهَا لِي كَيفَ شِئتَ وَاَنّٰى شِئتَ يَا اَرحَمَ الرّاحِمِينَ

خاتمہ اُن ادعیہ کے بیان مین جو ذیل نماز شب مین

وارد ہوئی ہین اگر مصلی کو امکان و فرصت ہو توان دعاؤن کو

بھی پڑھ سکتا ہی یا یہ کہ کبھی اِن دعاؤں کو پڑھے اور کبھی مذکورہ

سابق دعاؤن کو تاکہ دونون کے ثواب سے محروم نہ رہے۔

دعاے حضرت سجاد علیہ السّلام میان شب مین قبل

نماز تہجد کے جناب امام زین العابدین علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے

تھے اِلٰهِي غَارَتْ نُجُومُ سَمٰوَاتِكَ وَنَامَتْ عُيُونُ اَنَامِكَ

وَهَدَاَتْ اَصوَاتُ عِبَادِكَ وَاَنعَامِكَ وَغَلَّقَتِ المُلُوكُ

عَلَيهَا اَبوَابَهَا وَطَافَ عَلَيهَا حُرّاسُهَا وَاحتَجَبُوا عَمَّن

يَسئَلُهُم حَاجَةً وَّيَنتَجِعُ مِنهُم فَائِدَةً وَاَنتَ اِلٰهِي

حَيٌّ قَيُّومٌ لَا تَاخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَومٌ وَّلَا يَشغَلُكَ

شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَبْوَابُ سَمَائِكَ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ

وَخَزَائِنُكَ غَيْرُ مُغْلَقَاتٍ وَاَبْوَابُ رَحْمَتِكَ غَيْرُ

مَحْجُوبَاتٍ وَفَوَاعِدُكَ لِمَنْ سَاَلَكَهَا غَيْرُ مَحْظُورَاتٍ

بَلْ هِيَ مَبْذُوْلَاتٌ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَاتَرُدُّ

سَائِلًا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَئَلَكَ وَلَا تَحْتَجِبُ عَنْ اَحَدٍ

مِنْهُمْ اَرَادَكَ لَا وَلَا عِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَلَا تَخْتَزِلُ

حَوَائِجَهُمْ دُوْنَكَ وَلَا يَقْضِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

وَقَدْ تَرَانِيْ وَوُقُوْفِيْ وَذُلَّ مَوْقِفِيْ وَذُلَّ مَقَامِيْ

بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَتَطَّلِعُ عَلٰى مَافِيْ قَلْبِيْ

وَمَا يَصْلَحُ بِهٖ اَمْرُ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ اِنْ ذَكَرْتُ

الْمَوْتَ وَاَهْوَالَ الْمُطَّلَعِ وَالْوُقُوْفَ بَيْنَ يَدَيْكَ

نَغَّصَنِيْ مَطْعَمِيْ وَمَشْرَبِيْ وَاَغَصَّنِيْ بِرِيْقِيْ وَاَغْلَقَنِيْ

عَنْ وِسَادِی وَمَنَعَنِی رُقَادِی وَکَیْفَ یَنَامُ مَنْ یَخَافُ
بَیَاتَ مَلَکِ الْمَوْتِ فِی طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَطَوَارِقِ النَّهَارِ
بَلْ کَیْفَ یَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَکُ الْمَوْتِ لَا یَنَامُ لَا بِاللَّیْلِ وَ
لَا بِالنَّهَارِ وَیَطْلُبُ قَبْضَ رُوْحِهٖ بِالْبَیَاتِ اَوْ فِی آنَاءِ
السَّاعَاتِ اس کے بعد سجدہ میں جاتے۔ اور رخسارہ مبارک خاک پر
رکھکر فرماتے تھے اَسْئَلُکَ الرُّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ
الْعَفْوَ عَنِّی حِیْنَ اَلْقَاکَ ۵

جناب امیر المومنین علیہ السلام شب کے وقت قبل نماز شب
یہ دعا پڑھتے تھے اِلٰهِیْ کَمْ مِّنْ مُّوْبِقَةٍ حَلُمْتَ عَنْ مُقَابِلَتِهَا
وَکَمْ مِّنْ جَرِیْرَةٍ تَکَرَّمْتَ عَنْ کَشْفِهَا بِکَرَمِکَ اِلٰهِیْ اِنْ طَالَ
فِیْ عِصْیَانِکَ عُمْرِیْ وَعَظُمَ فِی الصُّحُفِ ذَنْبِیْ فَمَا اَنَا مُؤَمِّلٍ
غَیْرَ غُفْرَانِکَ وَلَا اَنَا بِرَاجٍ غَیْرَ رِضْوَانِکَ اِلٰهِیْ اُفَکِّرُ

فِی عَفْوِکَ فَتَعْظُمُ عَلَیَّ بَلِیَّتِیْ اٰہ اِنْ اٰنَا قَرَأْتُ فِی الصُّحُفِ

سَیِّئَۃً اٰنَا نَاسِیْھَا وَ اَنْتَ مُحْصِیْھَا فَتَقُوْلُ خُذُوْہُ فَیَا لَہٗ

مِنْ مَّاخُوْذٍ لَّا تُنْجِیْہِ عَشِیْرَتُہٗ وَلَا تَنْفَعُہٗ قَبِیْلَتُہٗ اٰہ مِنْ

نَّارٍ تُنْضِجُ الْاَکْبَادَ وَالْکُلٰی اٰہ مِنْ نَّارٍ نَزَّاعَۃٍ لِلشَّوٰی اٰہ

مِنْ غَمَرَۃٍ مِنْ لَھَبَاتِ لَظٰی۔ اس کے بعد چاہیے کہ انسان

گریان ہو اور رو رو کر خدا سے دعا کرے اور جو حاجت چاہے

طلب کرے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ چشم گریان کو بہت پسند فرماتا ہے

جناب امام محمد تقی علیہ السلام قنوت نماز شب میں دعا پڑھتے

تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ الرَّجَآءَ لِسَعَۃِ رَحْمَتِکَ اَنْطَقَنِیْ بِاسْتِقَالَتِکَ

وَالْاَمَلَ لِاَنَاتِکَ وَرِفْقِکَ شَجَّعَنِیْ عَلٰی طَلَبِ اَمَانِکَ

وَعَفْوِکَ وَلِیْ یَارَبِّ ذُنُوْبٌ قَدْ وَاجَھَتْھَا اَوْجُہُ الْاِنْتِقَامِ

وَخَطَایَا قَدْ لَاحَظَتْھَا اَعْیُنُ الْاِصْطِلَامِ وَاسْتَوْجَبْتُ بِھَا

عَلٰى عَدْلِكَ اَلِيْمَ الْعِقَابِ وَاسْتَحْقَقْتُ بِاجْتِرَاحِهَا مُبِيْرَ
الْعَذَابِ وَخِفْتُ تَعْوِيْقَهَا لِاِجَابَتِيْ وَرَدَّهَا اِيَّايَ عَنْ
قَضَاءِ حَاجَتِيْ بِاِبْطَالِهَا طَلِبَتِيْ وَقَطْعِهَا لِاَسْبَابِ رَغْبَتِيْ
مِنْ اَجَلِ مَا اَنْقَضَ ظَهْرِيْ مِنْ ثِقْلِهَا وَبَهَظَنِيْ مِنَ
الْاِسْتِقْلَالِ بِحَمْلِهَا ثُمَّ تَرَاجَعْتُ رَبِّيْ اِلٰى حِلْمِكَ عَنِ
الْخَاطِئِيْنَ وَعَفْوِكَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَتِكَ لِلْعَاصِيْنَ
فَاَقْبَلْتُ بِثِقَتِيْ مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ طَارِحًا نَفْسِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ
شَاكِيًا بَثِّيْ اِلَيْكَ سَائِلًا مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْ تَفْرِيْجِ
الْهَمِّ وَلَا اَسْتَحِقُّهُ مِنْ تَنْفِيْسِ الْغَمِّ مُسْتَقْبِلًا اِيَّاكَ
وَاثِقًا مَوْلَايَ بِكَ اَللّٰهُمَّ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْفَرَجِ وَتَطَوَّلْ
عَلَيَّ بِسُهُوْلَةِ الْمَخْرَجِ وَادْلُلْنِيْ بِرَاْفَتِكَ عَلٰى سَمْتِ الْمَنْهَجِ
وَاَزْلِقْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَنِ الطَّرِيْقِ الْاَعْوَجِ وَخَلِّصْنِيْ

مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ بِاِقَالَتِكَ وَاَطْلِقْ اَسْرِیْ بِرَحْمَتِكَ
وَطُلْ عَلَیَّ بِرِضْوَانِكَ وَجُدْ عَلَیَّ بِاِحْسَانِكَ وَاَقِلْنِیْ
عَثْرَتِیْ وَفَرِّجْ كُرْبَتِیْ وَارْحَمْ عَبْرَتِیْ وَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِیْ
وَاشْدُدْ بِالْاِقَالَةِ اَزْرِیْ وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِیْ وَاَصْلِحْ بِهَا
عُمْرِیْ وَارْحَمْنِیْ یَوْمَ حَشْرِیْ وَحِیْنَ نَشْرِیْ اِنَّكَ
جَوَادٌ كَرِیْمٌ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ ٥

جناب امام محمد باقر علیہ السلام یا جناب صادق علیہ السلام
قنوت وتر میں یہ دعا پڑھتے تھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ
الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ
وَمَا بَیْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اس کے بعد اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ

زَيْنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ جَمَالُ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ عِمَادُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ
اَنْتَ اللّٰهُ قِوَامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ صَرِيْخُ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ
الْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمُرَوِّحُ عَنِ
الْمَغْمُوْمِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
وَاَنْتَ اللّٰهُ اِلٰهُ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
وَاَنْتَ اللّٰهُ كَاشِفُ السُّوْٓءِ وَاَنْتَ اللّٰهُ بِكَ تُنْزَلُ
كُلُّ حَاجَتِيْ يَا اللّٰهُ لَيْسَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِيْ
مِنْ عِقَابِكَ اِلَّا رَحْمَتُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ
فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ يَا اِلٰهِيْ رَحْمَةً مِّنْكَ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ
مَنْ سِوَاكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ بِهَا اَحْيَيْتَ جَمِيْعَ مَا فِي الْبِلَادِ

وَبِهَا تَنْشُرُ مَيْتَ الْعِبَادِ وَلَا تُهْلِكْنِيْ غَمًّا حَتّٰى تَغْفِرَ لِيْ
وَتَرْحَمَنِيْ وَتُعَرِّفَنِي الْاِسْتِجَابَةَ فِيْ دُعَآئِيْ وَارْزُقْنِيْ
الْعَافِيَةَ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَلَا تُشْمِتْ
بِيْ عَدُوِّيْ وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ رَقَبَتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ رَفَعْتَنِيْ
فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَضَعُنِيْ وَاِنْ وَضَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ
يَرْفَعُنِيْ وَاِنْ اَهْلَكْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَحُوْلُ بَيْنَكَ
وَبَيْنِيْ اَوْ يَتَعَرَّضُ لَكَ فِيْ شَيْءٍ مِنْ اَمْرِيْ وَقَدْ عَلِمْتُ
اَنْ لَيْسَ فِيْ حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِيْ نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَاِنَّمَا
يَعْجَلُ مَنْ يَّخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا يَحْتَاجُ اِلَى الظُّلْمِ
الضَّعِيْفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ عَنْ ذٰلِكَ يَا اِلٰهِيْ فَلَا تَجْعَلْنِيْ
لِلْبَلَاءِ غَرَضًا وَلَا لِنَقِمَتِكَ نَصَبًا وَمَهِّلْنِيْ وَنَفِّسْنِيْ
وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَلَا تُتْبِعْنِيْ بِبَلَاءٍ عَلٰى اَثَرِ بَلَاءٍ فَقَدْ

تَرٰی ضَعۡفِیۡ وَقِلَّۃَ حِیۡلَتِیۡ اَسۡتَعِیۡذُبِكَ اللَّیۡلَۃَ فَاَعِذۡنِیۡ وَاَسۡتَجِیۡرُ
بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَجِرۡنِیۡ وَاَسۡئَلُكَ الۡجَنَّۃَ فَلَا تَحۡرِمۡنِیۡ ٥

مختصر دعائے قنوت وتر اَللّٰھُمَّ اِنَّ کَثۡرَۃَ الذُّنُوۡبِ
تَکُفُّ اَیۡدِیۡنَا عَنِ انۡبِسَاطِھَا اِلَیۡكَ بِالسُّؤَالِ وَالۡمُدَاوَمَۃَ
عَلَی الۡمَعَاصِیۡ تَمۡنَعُنَا عَنِ التَّضَرُّعِ وَالۡاِبۡتِھَالِ وَالرَّجَاءُ
یَحُثُّنَا عَلٰی سُؤٰلِكَ یَاذَاالۡجَلَالِ فَاِنۡ لَّمۡ یَعۡطِفِ السَّیِّدُ
عَلٰی عَبۡدِہٖ فَمَنۡ یَّبۡتَغِیۡ لِنَّوَالَ فَلَا تَرُدَّ اَکُفَّنَا
الۡمُتَضَرِّعَۃَ اِلَیۡكَ اِلَّا بِبُلُوۡغِ الۡاٰمَالِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی اَشۡرَفِ
الۡاَنۡبِیَاءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیۡنَ ٥

قنوت وتر جو امیر المومنین علیہ السلام پڑھتے تھے

(من لا یحضرہ الفقیہ) اَللّٰھُمَّ خَلَقۡتَنِیۡ بِتَقۡدِیۡرٍ وَّتَدۡبِیۡرٍ
وَّتَبۡصِیۡرٍ بِغَیۡرِ تَقۡصِیۡرٍ اَخۡرَجۡتَنِیۡ مِنۡ ظُلُمَاتٍ ثَلٰثٍ

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اُحَاوِلُ الدُّنْيَا ثُمَّ اُزَاوِلُهَا ثُمَّ
اُزَائِلُهَا وَاٰتِيْنِيْ فِيْهَا الْكَلَاءَ وَالْمَرْعٰى وَبَصِّرْنِيْ فِيْهَا
الْهُدٰى فَنِعْمَ الرَّبُّ اَنْتَ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى فَيَا مَنْ كَرَّمَنِيْ
وَشَرَّفَنِيْ وَنَعَّمَنِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الزَّقُّوْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْحَمِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَقِيْلٍ فِي النَّارِ بَيْنَ
اَطْبَاقِ النَّارِ فِيْ ظِلَالِ النَّارِ يَوْمَ النَّارِ
يَا رَبَّ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مَقِيْلًا فِي الْجَنَّةِ
بَيْنَ اَنْهَارِهَا وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَرَيْحَانِهَا وَخَدَمِهَا
وَاَزْوَاجِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ
وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ...
هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ تین مرتبہ کہے پھر یہ دعا پڑھے

... یہ مطلب ہو کہ تین مرتبہ یہ دعا پڑھے ۱۲

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوْفَكَ فِیْ جَسَدِیْ كُلِّهٖ وَاجْعَلْ قَلْبِیْ اَشَدَّ
مَخَافَةً لَكَ مِمَّا هُوَ وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ حَظًّا
وَّنَصِیْبًا مِنْ عَمَلٍ بِطَاعَتِكَ وَاِتِّبَاعِ مَرْضَاتِكَ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ مُنْتَهٰی غَایَتِیْ وَرَجَائِیْ وَمَسْئَلَتِیْ وَطَلِبَتِیْ
اَسْئَلُكَ یَا اِلٰهِیْ كَمَالَ الْاِیْمَانِ وَتَمَامَ الْیَقِیْنِ وَصِدْقَ
التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ یَا سَیِّدِیْ اجْعَلْ
اِحْسَانِیْ مُضَاعَفًا وَّصَلَوَاتِیْ تَضَرُّعًا وَدُعَائِیْ مُسْتَجَابًا
وَعَمَلِیْ مَقْبُوْلًا وَّسَعْیِیْ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا
وَلَقِّنِیْ مِنْكَ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

جناب سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام کی مشہور و معروف دعا جسے آپ نماز شب کے بعد پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمُلْكِ

الْمُتَأَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ وَالسُّلْطَانِ الْمُمْتَنِعِ بِغَيْرِ جُنُوْدٍ وَّلَا أَعْوَانٍ

وَالْعِزِّ الْبَاقِيْ عَلٰى مَرِّ الدُّهُوْرِ وَخَوَالِي الْأَعْوَامِ، وَمَوَاضِي

الْأَزْمَانِ وَالْأَيَّامِ، عَزَّ سُلْطَانُكَ عِزًّا لَا حَدَّ لَهٗ

بِأَوَّلِيَّةٍ، وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ بِاٰخِرِيَّةٍ، وَاسْتَعْلٰى مُلْكُكَ

عُلُوًّا سَقَطَتِ الْأَشْيَاءُ دُوْنَ بُلُوْغِ أَمَدِهٖ، وَلَا يَبْلُغُ

أَدْنٰى مَا اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ مِنْ ذٰلِكَ أَقْصٰى نَعْتِ

النَّاعِتِيْنَ، ضَلَّتْ فِيْكَ الصِّفَاتُ، وَتَفَسَّخَتْ دُوْنَكَ

النُّعُوْتُ، وَحَارَتْ فِيْ كِبْرِيَائِكَ لَطَائِفُ الْأَوْهَامِ،

كَذٰلِكَ، أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَوَّلُ فِيْ

أَوَّلِيَّتِكَ، وَعَلٰى ذٰلِكَ أَنْتَ دَائِمٌ لَا تَزُوْلُ، وَأَنَا

الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَمَلًا، الْجَسِيْمُ أَمَلًا، خَرَجَتْ

مِنْ يَّدِيْ أَسْبَابُ الْوُصُلَاتِ إِلَّا وُصْلَةَ رَحْمَتِكَ،

وَتَقَطَّعَتْ عَنِّيْ عِصَمُ الْاٰمَالِ اِلَّا مَآ اَنَا مُعْتَصِمٌ بِهٖ

مِنْ عَفْوِكَ ، قَلَّ عِنْدِيْ مَآ اَعْتَدُّ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ

وَكَثُرَ عَلَيَّ مَآ اَبُوْءُ بِهٖ مِنْ مَّعْصِيَتِكَ ، وَلَنْ يَّضِيْقَ

عَلَيْكَ عَفْوٌ عَنْ عَبْدِكَ وَاِنْ اَسَآءَ ، فَاعْفُ

عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَشْرَفَ عَلٰى خَفَايَا الْاَعْمَالِ

عِلْمُكَ ، وَانْكَشَفَ كُلُّ مَسْتُوْرٍ دُوْنَ خُبْرِكَ ، وَلَا

تَنْطَوِيْ عَنْكَ دَقَآئِقُ الْاُمُوْرِ ، وَلَا تَعْزُبُ عَنْكَ

غَيَّبَاتُ السَّرَآئِرِ ، وَقَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيَّ عَدُوُّكَ الَّذِيْ

اسْتَنْظَرَكَ فَاَنْظَرْتَهٗ ، وَاسْتَمْهَلَكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

لِاِضْلَالِيْ فَاَمْهَلْتَهٗ ، فَاَوْقَعَنِيْ وَقَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ

مِنْ صَغَآئِرِ ذُنُوْبٍ مُوْبِقَةٍ ، وَكَبَآئِرِ اَعْمَالٍ مُرْدِيَةٍ ،

حَتّٰى اِذَا قَارَفْتُ مَعْصِيَتَكَ ، وَاسْتَوْجَبْتُ بِسُوْءِ

سَعْیِ سَخَطِكَ، فَتَلَ عَنِّیْ عِذَارَ غَدْرِهٖ، وَتَلَقَّانِیْ
بِكَلِمَاتِ كُفْرِهٖ، وَتَوَلَّی الْبَرَاۤءَةَ مِنِّیْ وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا
عَنِّیْ فَاَصْحَرَنِیْ لِغَضَبِكَ فَرِیْدًا، وَاَخْرَجَنِیْ اِلٰی فِنَاۤءِ
نِقْمَتِكَ طَرِیْدًا، لَا شَفِیْعٌ یَشْفَعُ لِیْ اِلَیْكَ وَلَا خَفِیْرٌ
یُؤْمِنُنِیْ عَلَیْكَ وَلَا حِصْنٌ یَحْجُبُنِیْ عَنْكَ وَلَا مَلَاذٌ
اَلْجَاُ اِلَیْهِ مِنْكَ فَهٰذَا مَقَامُ الْعَاۤئِذِ بِكَ وَمَحَلُّ
الْمُعْتَرِفِ لَكَ فَلَا یَضِیْقَنَّ عَنِّیْ فَضْلُكَ وَلَا یَقْصُرَنَّ
دُوْنِیْ عَفْوُكَ وَلَا اَكُنْ اَخْیَبَ عِبَادِكَ التَّاۤئِبِیْنَ
وَلَا اَقْنَطَ وُفُوْدِكَ الْاٰمِلِیْنَ وَاغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ خَیْرُ
الْغَافِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَنِیْ فَتَرَكْتُ وَنَهَیْتَنِیْ فَرَكِبْتُ
وَسَوَّلَ لِیَ الْخَطَاۤءَ خَاطِرُ السُّوْۤءِ فَفَرَّطْتُ وَلَا اَسْتَشْهِدُ
عَلٰی صِیَامِیْ نَهَارًا وَلَا اَسْتَجِیْرُ بِتَهَجُّدِیْ لَیْلًا وَلَا تُثْنِیْ

عَلَیَّ بِإِحْیَائِهَا سُنَّةً حَاشَی فُرُوضِكَ الَّتِی مَنْ ضَیَّعَهَا

هَلَكَ وَلَسْتُ أَتَوَسَّلُ إِلَیْكَ بِفَضْلِ نَافِلَةٍ مَعَ كَثِیرِ

مَا أَغْفَلْتُ مِنْ وَظَائِفِ فُرُوضِكَ وَتَعَدَّیْتُ عَنْ

مَقَامَاتِ حُدُودِكَ إِلَی حُرُمَاتٍ انْتَهَكْتُهَا وَكَبَائِرِ

ذُنُوبٍ اجْتَرَحْتُهَا كَانَتْ عَافِیَتُكَ لِی مِنْ فَضَائِحِهَا

سِتْرًا وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اسْتَحْیٰی لِنَفْسِهٖ مِنْكَ وَسَخِطَ

عَلَیْهَا وَرَضِیَ عَنْكَ فَتَلَقَّاكَ بِنَفْسٍ خَاشِعَةٍ وَرَقَبَةٍ

خَاضِعَةٍ وَظَهْرٍ مُثْقَلٍ مِنَ الْخَطَایَا وَاقِفًا بَیْنَ

الرَّغْبَةِ إِلَیْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَأَنْتَ

أَوْلٰی مَنْ رَجَاهُ وَأَحَقُّ مَنْ خَشِیَهُ وَاتَّقَاهُ

فَأَعْطِنِی یَا رَبِّ مَا رَجَوْتُ وَآمِنِّی مَا حَذِرْتُ وَ

عُدْ عَلَیَّ بِعَائِدَةِ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَكْرَمُ الْمَسْئُولِینَ

اَللّٰهُمَّ وَاِذْ سَتَرْتَنِیْ بِعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْتَنِیْ بِفَضْلِكَ
فِیْ دَارِ الْفَنَاءِ بِحَضْرَةِ الْاَكْفَاءِ فَاَجِرْنِیْ مِنْ فَضِیْحَاتِ
دَارِ الْبَقَآءِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْاَشْهَادِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَالرُّسُلِ الْمُكَرَّمِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ
مِنْ جَارٍ كُنْتُ اُكَاتِمُهٗ سَیِّاٰتِیْ وَمِنْ ذِیْ رِحْمٍ
كُنْتُ اَحْتَشِمُ مِنْهُ فِیْ سَرِیْرَاتِیْ لَمْ اَثِقْ بِهِمْ رَبِّ
فِی السَّتْرِ عَلَیَّ وَوَثِقْتُ بِكَ یَا رَبِّ فِی الْمَغْفِرَةِ لِیْ وَ
اَنْتَ اَوْلٰی مَنْ وُّثِقَ بِهٖ وَاَعْطٰی مَنْ رُّغِبَ اِلَیْهِ
وَاَرْءَفُ مَنِ اسْتُرْحِمَ فَارْحَمْنِیْ اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ
حَدَرْتَنِیْ مَآءً مَّهِیْنًا مِنْ صُلْبٍ مُّتَضَآئِقِ الْعِظَامِ
حَرِجِ الْمَسَالِكِ اِلٰی رِحْمٍ ضَیِّقَةٍ سَتَرْتَهَا بِالْحُجُبِ
تُصَرِّفُنِیْ حَالًا عَنْ حَالٍ حَتّٰی انْتَهَیْتَ بِیْ اِلٰی تَمَامِ

الصُّورَةِ وَاَثْبَتَّ فِيَّ الْجَوَارِحَ كَمَا نَعَتَّ فِي كِتَابِكَ
نُطْفَةً ثُمَّ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ عِظَامًا ثُمَّ كَسَوْتَ
الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَأْتَنِي خَلْقًا اٰخَرَ كَمَا شِئْتَ حَتّٰى
اِذَا احْتَجْتُ اِلٰى رِزْقِكَ وَلَمْ اَسْتَغْنِ عَنْ غِيَاثِ
فَضْلِكَ جَعَلْتَ لِيْ قُوْتًا مِنْ فَضْلِ طَعَامٍ وَّشَرَابٍ
اَجْرَيْتَهٗ لِاَمَتِكَ الَّتِيْ اَسْكَنْتَنِيْ جَوْفَهَا وَاَوْدَعْتَنِيْ
قَرَارَ رَحِمِهَا وَلَوْ تَكِلْنِيْ يَا رَبِّ فِيْ تِلْكَ الْحَالَاتِ اِلٰى
حَوْلِيْ اَوْ تَضْطَرَّنِيْ اِلٰى قُوَّتِيْ لَكَانَ الْحَوْلُ عَنِّيْ مُعْتَزِلًا
وَلَكَانَتِ الْقُوَّةُ مِنِّيْ بَعِيْدَةً فَغَذَوْتَنِيْ بِفَضْلِكَ
غِذَاءَ الْبَرِّ اللَّطِيْفِ تَفْعَلُ ذٰلِكَ بِيْ تَطَوُّلًا عَلَيَّ اِلٰى
غَايَتِيْ هٰذِهٖ لَا اَعْدَمُ بِرَّكَ وَلَا يُبْطِئُ بِيْ حُسْنُ

---

سلہ الغذاء کلتاب ما یتغذی بہ الانسان من طعام و شراب ۱۲ مجمع

صَنِيعِكَ وَلَا تَتَأَكَّدُ مَعَ ذٰلِكَ ثِقَتِي فَأَتَفَرَّغَ لِمَا هُوَ

أَحْظَى لِي عِنْدَكَ قَدْ مَلَكَ الشَّيْطَانُ عِنَانِي فِي سُوْءِ

الظَّنِّ وَضَعْفِ الْيَقِيْنِ فَأَنَا أَشْكُوْ سُوْءَ مُجَاوَرَتِهٖ

لِي وَطَاعَةَ نَفْسِي لَهٗ وَأَسْتَعْصِمُكَ مِنْ مَلَكَتِهٖ وَ

أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ فِي أَنْ تُسَهِّلَ إِلٰى رِزْقِي سَبِيْلًا فَلَكَ

الْحَمْدُ عَلٰى ابْتِدَائِكَ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ وَإِلْهَامِكَ الشُّكْرَ

عَلَى الْإِحْسَانِ وَالْإِنْعَامِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَهِّلْ

عَلَيَّ رِزْقِي وَأَنْ تُقَنِّعَنِي بِتَقْدِيْرِكَ لِي وَأَنْ تُرْضِيَنِي

بِحِصَّتِي فِيْمَا قَسَمْتَ لِي وَأَنْ تَجْعَلَ مَا ذَهَبَ مِنْ

جِسْمِي وَعُمْرِي فِي سَبِيْلِ طَاعَتِكَ إِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ تَغَلَّظْتَ بِهَا عَلٰى مَنْ

عَصَاكَ وَتَوَعَّدْتَ بِهَا مَنْ صَدَفَ عَنْ رِضَاكَ

وَمِنْ نَّارٍ نُوْرُهَا ظُلْمَةٌ وَهَيِّنُهَا اَلِيْمٌ وَبَعِيْدُهَا قَرِيْبٌ
وَمِنْ نَّارٍ يَاْكُلُ بَعْضَهَا بَعْضٌ وَيَصُوْلُ بَعْضُهَا عَلٰى
بَعْضٍ وَمِنْ نَّارٍ تَذَرُ الْعِظَامَ رَمِيْمًا وَتَسْقِيْ اَهْلَهَا
حَمِيْمًا وَمِنْ نَّارٍ لَّا تُبْقِيْ عَلٰى مَنْ تَضَرَّعَ اِلَيْهَا وَلَا تَرْحَمُ
مَنِ اسْتَعْطَفَهَا وَلَا تَقْدِرُ عَلَى التَّخْفِيْفِ عَمَّنْ خَشَعَ
لَهَا وَاسْتَسْلَمَ اِلَيْهَا تَلْقٰى سُكَّانَهَا بِاَحَرِّ مَا لَدَيْهَا مِنْ
اَلِيْمِ النَّكَالِ وَشَدِيْدِ الْوَبَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
عَقَارِبِهَا الْفَاغِرَةِ اَفْوَاهُهَا وَحَيَّاتِهَا الصَّالِقَةِ بِاَنْيَابِهَا
وَشَرَابِهَا الَّذِيْ يُقَطِّعُ اَمْعَآءَ وَاَفْئِدَةَ سُكَّانِهَا
وَيَنْزِعُ قُلُوْبَهُمْ وَاَسْتَهْدِيْكَ لِمَا بَاعَدَ مِنْهَا وَاَخَّرَ
عَنْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجِرْنِيْ مِنْهَا
بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثَرَاتِيْ بِحُسْنِ اِقَالَتِكَ

وَلَا تَخْذُلْنِیْ یَا خَیْرَ الْمُجِیْرِیْنَ اِنَّکَ تَقِی الْکَرِیْمَۃَ وَتُعْطِی

الْحَسَنَۃَ وَتَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اِذَا ذُکِرَ الْاَبْرَارُ وَصَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ مَا اخْتَلَفَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ صَلٰوۃً لَا یَنْقَطِعُ

مَدَدُھَا وَلَا یُحْصٰی عَدَدُھَا صَلٰوۃً تَشْحَنُ الْھَوَآءَ وَتَمْلَاُ

الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَتّٰی یَرْضٰی وَصَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بَعْدَ الرِّضَا صَلٰوۃً لَا حَدَّ لَہٗ وَلَا مُنْتَھٰی یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دعاے جلیل کبیر جسے جناب امام محمد باقر علیہ

سلام اللہ القدیر بعد نماز شب کے پڑھا کرتے تھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ

الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ

لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قِوَامُ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ جَمَالُ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ وَاَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ زَیْنُ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ صَرِیْخُ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَلَکَ الْحَمْدُ
وَاَنْتَ مُجِیْبُ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ فَلَکَ الْحَمْدُ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَلَکَ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ بِکَ
تُنْزَلُ کُلُّ حَاجَۃٍ فَلَکَ الْحَمْدُ وَبِکَ یَا اِلٰھِیْ اَنْزَلْتُ
حَوَائِجِی اللَّیْلَۃَ فَاقْضِھَا لِیْ یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ

وَاَنْتَ مَلِيْكُ الْحَقِّ اَشْهَدُ اَنَّ لِقَائَكَ حَقٌّ وَاَنَّ
الْجَنَّةَ حَقٌّ وَاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ
لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ
لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ
مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ
اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۵ -
(کتاب مختصر المصباح للکفعمی)

دعاے حزین منقول از زاد المومنین) اس دعا کو
بعد نماز وتر کے پڑھے اگر وقت وسعت رکھتا ہو آنا چاہئے
يَا مَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِيْ فَقَدْ
عَظُمَ جُرْمِيْ وَقَلَّ حَيَائِيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

اَیَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ وَاَيَّهَا اَنْسٰى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ
اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰى وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَاَدْهٰى
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ
لَكَ الْعُتْبٰى مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِیْ
صِدْقًا وَّلَا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ بِكَ
يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِیْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ
اسْتَكْلَبَ عَلَیَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِیْ وَمِنْ
نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ مَوْلَایَ يَا مَوْلَایَ
اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِیْ فَارْحَمْنِیْ وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ
مِثْلِیْ فَاقْبَلْنِیْ يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِیْ يَا مَنْ
لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ يُغَذِّيْنِیْ بِالنِّعَمِ
صَبَاحًا وَّمَسَاءً اِرْحَمْنِیْ يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْدًا شَاخِصًا

إِلَيْكَ بَصَرِي مُقَلَّداً عَمَلِي قَدْ تَبَرَّأَ جَمِيعُ الْخَلْقِ
مِنِّي نَعَمْ وَأَبِي وَأُمِّي وَمَنْ كَانَ لَهُ كَدِّي وَسَعْيِي
فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمُنِي وَمَنْ يُؤْنِسُ فِي
الْقَبْرِ وَحْشَتِي وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي إِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِي
وَسَاءَلْتَنِي عَمَّا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَإِنْ قُلْتُ نَعَمْ
فَأَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَإِنْ قُلْتُ لَمْ أَفْعَلْ
قُلْتَ أَلَمْ أَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ
يَا رَبِّ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ عَفْوَكَ
عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ أَنْ تُغَلَّ الْأَيْدِي إِلَى
الْأَعْنَاقِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرَ الْغَافِرِينَ ۝

دعائے استغفار کبیر از جناب امیر المومنین علیہ السلام
بعد نماز نافلہ صبح (از اوراد المومنین) کہ جسے مصباح کفعمی سے

نقل کیا ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ
عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَقَوْلُکَ
الْحَقُّ کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَھْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ ھُمْ
یَسْتَغْفِرُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ
وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَ
تَعَالَیْتَ الصَّابِرِیْنَ وَالصَّادِقِیْنَ وَالْقَانِتِیْنَ وَ
الْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ
وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ وَالَّذِیْنَ
اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اِلَّا اللّٰہُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ
الْمُتَوَكِّلِیْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا
اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ
وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْءً
اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا
رَّحِیْمًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَی اللّٰهِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ
لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
لَهُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ
يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُوْلِيْ قُرْبٰى مِنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ [illegible] تَعَالَيْتَ
مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ
مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَأَنِ
اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ
عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ هُوَ أَنْشَأَكُمْ
مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ
تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ
وَّدُوْدٌ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ اِنَّكِ
كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ
رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَمَا مَنَعَ
النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا وَّاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ
تَعَالَیْتَ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ
اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ یَاقَوْمِ
لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ وَظَنَّ دَاوٗدُ
اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ
وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَیْتَ اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ
یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ
قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ
وَالْاِبْكَارِ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَاسْتَقِيْمُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ
وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ
يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

وَاَتُوبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ سَیَقُولُ

لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ

اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ اِلَّا قَوْلَ اِبْرَاهِیْمَ لِاَبِیْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ

لَكَ وَمَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ رَبَّنَا عَلَیْكَ

تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ وَاَنَا

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَ

تَعَالَیْتَ وَلَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ

وَتَعَالَیْتَ سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ
كَانَ غَفَّارًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ
قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ
تَعَالَيْتَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ
كَانَ تَوَّابًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ٥

دعای استغفار از حضرت خاتم النبیین اشرف
المرسلین نبینا صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ
فِيْهِ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ

فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ وَاسْتَغْفِرُ اللهَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ مَنَنْتَ بِهَا

عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَاسْتَغْفِرُ اللهَ

الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

وَلِكُلِّ مَعْصِيَةٍ اِرْتَكَبْتُهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَقْلًا كَامِلًا

وَعَزْمًا ثَابِتًا وَلُبًّا رَاجِحًا وَقَلْبًا زَكِيًّا وَعِلْمًا كَثِيْرًا

وَاَدَبًا بَارِعًا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهٗ لِيْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱۲۔ رجب ۱۳۳۲ھ